

سوالات اور جوابات عبرانیوں حصہ دوم

QUESTIONS AND ANSWERS

HEBREWS PART II

✎ میں سب سے پہلے آپ میں سے ہر ایک کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہیں پیغام ملا تھا کہ ”میری

بیوی کیلئے دُعا کی جائے۔“ کیونکہ وہ بہت زیادہ بیمار تھی۔ ہم نہیں جانتے تھے کہ کیا ہوا تھا، اور یہ بھی نہیں جانتے تھے کیا ہوگا، بس بہت زیادہ تے آرہی تھیں اور وہ بے ہوش ہو گئی تھی، اور تقریباً ایک سو پانچ بخار تھا، اور اُسے بر فیئہ کمبل میں لپیٹ کر رکھنا پڑا تھا۔ پس..... اب وہ بالکل ٹھیک ہے۔ سارا بخار ختم ہو گیا ہے، اور وہ ٹھیک ہے۔ مگر وہ بہت کمزور ہو گئی ہے، اور میرا خیال ہے، کہ دس پاؤنڈ وزن کم ہو گیا ہے۔ اُس نے کچھ نہ کھایا..... آج رات اُس نے اتوار کے بعد اپنا پہلا نوالہ کھایا۔ اور یوں وہ بہت بیمار ہو گئی تھی، اور ہم نے اُس کیلئے خُداوند پر توکل کیا، اور خُداوند نے اُسے ٹھیک کر دیا ہے۔ اب ہم آپ سے یہ کہنا چاہتے ہیں کہ دُعا کرنا جاری رکھیں تاکہ وہ اپنی قوت کو دوبارہ حاصل کر پائے۔

(304) اور اب، اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، تو اس آنے والے ہفتے کے آخر میں، مجھے میامی جانا ہے۔ میرا بزرگ دوست، بھائی بوس ورتھ، گھر جا رہا ہے، اور وہ اب تقریباً سو سال کا ہو گیا ہے۔ اور اُس نے مجھے بلایا ہے، اور اُس نے کہا ہے، ”بھائی برتنہم، مجھ سے آ کر فوراً ملو، کیونکہ میں جانے سے پہلے تمہیں کچھ بتانا چاہتا ہوں۔“ اور وہ..... ٹھیک ہے، آپ جانتے ہیں، مجھے لگتا ہے اس سے پہلے کہ وہ جائے وہ میرے اوپر اپنے ہاتھ رکھنا چاہتا ہے، اور وہ میرے لیے دُعا کرنا چاہتا ہے۔

(305) اور مجھے۔ مجھے اُمید ہے میرے آخری دن بھی ایف ایف بوس ورتھ کی طرح اچھے گزریں گے۔ میں دُنیا میں جتنے بھی آدمیوں کو جانتا ہوں، ہر وہ آدمی جس سے میں دُنیا میں ملا ہوں، لیکن میں کبھی بھی کسی ایسے آدمی سے نہیں ملا جس کی مانند میں بننے کی خواہش رکھتا ہوں، میں صرف ایف ایف بوس ورتھ کی مانند؛ ایک۔ ایک خادم بننے کی تمنا رکھتا ہوں، یہی میرا مطلب ہے۔ میں نے

کبھی بھی کسی شخص کو، دُنیا بھر میں، اور کہیں بھی، ایف ایف بوس ورتھ کے بارے میں کوئی ایسا بیان دیتے نہیں سنا بلکہ سب سے یہی سنا ہے ”وہ ایک مسیحی ہے“، اور سب کہتے ہیں ”ایک حقیقی بھائی ہے۔“ (306) ”جدا ئی اپنے پیچھے وقت کی ریت پر نقش قدم چھوڑ جاتی ہے۔“ اور وہ ایک شاندار بھائی ہے، اور وہ اب واقعی بوڑھا ہو چکا ہے، اور سو سال کے قریب ہے۔ چنانچہ وہ۔ وہ اب گھر جا رہا ہے، بس اتنی سی بات ہے، اور اُس نے مجھے بتایا تھا۔ وہ جانتا ہے کہ وہ گھر جا رہا ہے، اور وہ بس انتظار کر رہا ہے۔ اُس نے بتایا ہے کہ اُسکی زندگی کا سب سے پیارا وقت یہ ہے جب وہ انتظار کر رہا ہے، اور وہ کہتا ہے اُسے معلوم ہے وہ جا رہا ہے۔

(307) میں نے کہا، ”بھائی بوس ورتھ، میں اس ہفتے مشی گن جانا چاہتا ہوں۔“

(308) اور اُس نے کہا، ”ٹھیک ہے، بھائی برتنہم، مگر زیادہ دیر نہ کرنا، کیونکہ میں زیادہ دیر نہیں ٹھہر سکتا۔ میں دن بہ دن کمزور ہوتا جا رہا ہوں۔“

(309) پس وہ میرا بہت زیادہ اچھا دوست ہے، جانا تو نہیں چاہیے۔ اب، اگر میں جہاز سے جاتا ہوں، تو میں۔ میں جہاز سے ہی واپس آ جاؤنگا اور شاید کم از کم اتوار کی رات تک واپس آ جاؤنگا؛ اگر ایسا نہیں ہوتا تو، پھر مجھے گاڑی چلانی پڑے گی، اور اس میں میرا تھوڑا زیادہ وقت لگ سکتا ہے۔

(310) اور بھائی بوس ورتھ کیلئے دُعا کریں۔ بس دُعا کریں کہ خُدا..... جب اُس بوڑھے بزرگ کو لیکر جاتا ہے، تو خُدا ایک آتشیں تھبھیجے اور اُس کو اوپر اُٹھالے، غور کریں۔ میں اُس سے محبت کرتا ہوں، کیونکہ وہ میرے لیے باپ کی حیثیت رکھتا ہے۔

(311) ایک اور بوڑھا آدمی ہے..... وہ بھائی سیوارڈ ہے۔ میں۔ میں تو بوڑھے لوگوں کے حساب سے وسط میں ہوں، میں۔ میں اُن سے محبت کرتا ہوں۔ اور بوڑھے بھائی سیوارڈ، بھی، اسی طرح سو گئے ہیں۔ اور مجھے نہیں لگتا، بھائی سیوارڈ زیادہ بوڑھے تھے، جتنے کہ بھائی بوس ورتھ ہیں۔

(312) اور بھائی بوس ورتھ کیلئے دُعا کریں۔ کیونکہ اس جہان میں ہر چیز پھول جیسی نہیں ہے، بلکہ یہ۔ یہ..... اُسے آپ کی دُعاؤں کی ضرورت ہے، اور اس کے علاوہ کوئی اور چیز نہیں چاہیے بلکہ یہی اُس کی ضرورت ہے..... تاکہ خُدا اُسے اطمینان سے رخصت کرے۔

(313) اب دیکھیں..... اور ہم اسی طرح، یہ بھی یاد رکھنا چاہتے ہیں، کہ کل، خُداوند کی مرضی سے، ہم اِس چرچ کے اپنے دوستوں میں سے ایک دوست، بھائی سول کوٹس کو بھی سپرد خاک کریں گے۔ اُس نے پوسٹ آفس میں کئی سال تک کام کیا، اور وہ یہاں کئی بار آیا۔ اور وہ گزری رات ویٹنز ہسپتال میں فوت ہو گیا ہے۔ بھائی کا کس اور میں اُسے ملنے گئے تھے، اور وہ..... کافی سنگین حالت میں تھا۔ اور اب وہ رحلت کر چکا ہے، وہ ایک مسیحی تھا۔ اور ہم یعنی میں اور بھائی نیول، اُسے کل دو پہر ایک بجے کوٹس فیونزل ہوم سے دفن کرنے کیلئے لیکر جائیں گے۔ اور نیول ٹرائیوگیٹ گائیں گے؛ اور میں اور بھائی نیول، ہم آپس میں اِس خدمت کو بانٹ لیں گے۔ اور، مجھے نہیں معلوم ہم نے میڈا کی وجہ سے، یہ سب انتظامات کب کئے تھے۔ اور، پس یاد رکھیں، کل دو پہر جنازے کی عبادت ہوگی، اور یہ کوٹس فیونزل ہوم میں ہوگی۔

(314) پس اور پھر، جمعے کو، دو بجے، مسٹر وہیلر کی عبادت ہے۔ ہم اُسے پوڈ وہیلر کہتے تھے؛ وہ ایک..... میں واقعی بھول گیا ہوں کہ اُس کا ٹھیک..... اور، آپ جانتے ہیں، کہ میں۔ میں نے یہ اخبار میں دیکھا تھا اور تب تک مجھے پتہ نہیں چلا تھا، میں نہیں جانتا تھا کہ وہ کون ہے۔ وہ کئی سالوں سے ہمارا پڑوسی تھا، اور۔ اور اب اُس کا انتقال ہو گیا ہے۔ اور گزری رات، وہ ٹھیک چرچ کے سامنے موجود تھا، اور میں اُسے چرچ میں لانے کی کوشش کر رہا تھا۔ یہ کوئی تین ہفتے پہلے کی بات ہے، کہ ایک اور رات ایسا ہوا تھا، وہ یہیں کھڑا ہوا تھا، اور میں اُسے چرچ میں آنے کیلئے مائل کر رہا تھا۔ کیونکہ، مجھے نہیں لگتا کہ وہ چرچ جاتا تھا یا اُس کا کوئی پیشہ تھا، لیکن تو بھی اُسکے پاس ایک جوان بپٹسٹ مناد تھا۔ لیکن جہاں تک میں جانتا ہوں اُس کے پاس کوئی پیشہ نہیں تھا، مگر اب وہ خُدا سے ملنے چلا گیا ہے۔ اور اُسکے جنازہ کی عبادت جمعے کی دوپہر دو بجے کوٹس فیونزل ہوم میں ہوگی۔ اور، وہاں اُس جنازے کی عبادت میں، بھائی نیول اور باقی لوگ گیت گائیں گے۔

(315) اور اسی طرح، اگر آپ میں سے کوئی اُس جنازے کی عبادت میں آنا چاہتا ہے، تو یہ کل دو بجے، یا، پھر ایک بجے ہوگی۔ میرا خیال ہے یہ ٹھیک ہے۔ بھائی، کیا یہ ٹھیک نہیں ہے؟ اور یہ دو ہیں، ایک اور بھی ہے۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟ اور یہ دونوں، کوٹس فیونزل ہوم میں ہوگی۔

(316) اور اب، اتوار کی صبح،..... بلکہ ہفتے کو نشریات ہوگی۔ اور پھر، بھائی نیول آپ کو بتا دیں گے، کیا ترتیب ہے..... اور آیا ہم اتوار کی رات کو شفاۓ عبادت لے سکتے ہیں، یا کس وقت ہم واپس آئیں گے اور۔ اور مجھے بھائی بوس ورتھ سے ملاقات کرنے فلوریڈا بھی جانا ہے۔ اور میں نہیں جانتا کہ میں اُس سے کیسے دُور رہ پاؤں گا، وہ بڑا پیارا بزرگ دوست ہے۔ اور اگر، خُداوند نے اجازت دی، تو یہ زمین پر، ہماری آخری ملاقات ہوگی۔ اور وہ..... میں نہیں جانتا کہ میں اُس سے دُور ہو کر ٹھیک رہ سکتا ہوں یا نہیں؛ میں اُس سے دُور نہیں رہنا چاہتا، مگر، آپ جانتے ہیں کہ یہ سلسلہ کیسا ہوتا ہے، کیونکہ آپ کو کچھ اور ذمہ داریاں مل جاتی ہیں جو آپ نے نبھانی ہوتی ہیں۔

(317) اب یہاں میں ایک بات کہنا چاہتا ہوں جبکہ بہت زیادہ تو نہیں، لیکن کافی لوگ ہیں جو میرے دوست ہیں۔

(318) بہن سمٹھ کو دیکھ کر مجھے بڑی خوشی ہوئی ہے۔ ایک لمبے عرصے کے بعد میں نے بہن کو پہلی بار دیکھا ہے۔ بہن سمٹھ آپ کیسی ہیں؟ میرے خُدا یا، مجھے یقین ہے کہ جب میں نے کچھلی بار آپ کو دیکھا تھا، اُس کے بعد ایک سال بیت گیا ہے..... [بہن سمٹھ گفتگو کرتی ہے۔ ایڈیٹر۔] مجھے یقین ہے کہ میں وہاں، بینٹن ہاربر میں کبھی آؤنگا۔ ٹھیک ہے۔ مجھے یقین ہے کہ جب آخری بار میں نے آپ کو دیکھا تھا، تو وہاں لوئیس ویل میں جنازے کی عبادت میں دیکھا تھا۔ اور مجھے بہن سمٹھ اچھی طرح سے یاد ہے۔ کیسے ہم..... جب ہم چرچ جاتے تھے تو میں اسے ٹرک پر لینے آیا کرتا تھا۔ اور کوئلے کی پرانی تار کو ٹرک کے پیچھے لٹک رہی ہوتی تھی اور آلہ مدافعت کے آلات ٹھنڈ میں، اس پر اوپر نیچے پھڑپھڑا رہے ہوتے تھے؛ اور میں باہر کی طرف ایک پاؤں کر کے بیٹھا ہوتا تھا۔ اوہ، میرے خُدا یا! بہن سمٹھ، تب سے لیکر اب تک دریا کا بہت زیادہ پانی گزر چکا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ پس، ہم ان قیمتی یادوں کیلئے خُداوند کے شکر گزار ہیں، اور اب بھی خُداوند سے محبت کرتے ہیں۔

(319) ایک بات ہے، اب کسی کو بھی حیرانگی ہو سکتی ہے، دیکھیں ایک رات..... میں بھائی فلی مین سے سڑک پر بات کر رہا تھا۔ بعض اوقات کوئی کہتا ہے، ”کہ جیسے ہی عبادت ختم ہوتی ہے، تو بھائی برتنہم کو فوراً وہاں سے اُتار کر کیوں لے جاتے ہیں؟“

(320) یہ کیا ہے، دیکھیں میری بیوی اکیلی ہوتی ہے۔ سمجھے؟ اور اگر میں بات چیت شروع کردوں، تو ہمیں آدھی رات ہو جاتی گی، اور وہ وہاں بیٹھی ہوئی، زیادہ تر انتظار کرتی رہتی ہے۔ آپ دیکھیں، یہی وجہ ہے کہ مجھے جلدی ہوتی ہے، تاکہ رات کو واپس جا کر، اُس سے رابطہ کر سکوں؛ کیونکہ مجھے بات کرنی ہوتی ہے، اور میں لمبی بات کرتا ہوں۔ اور میں اُس سے کوئی ڈیڑھ گھنٹہ بات کرتا ہوں۔ میں بس جا کر یہ نہیں کہتا، ”آج رات آپ کیسی ہیں؟ آپ کا کیا حال ہے؟ آپ کیسی ہیں؟“ میں ایسا نہیں کرتا۔ میں بس رک رک کر بات کرتا ہوں؛ جیسے کوئی کسی چیز کے بارے میں سکون سے بات کرتا ہے، اور پھر میں ایک گھنٹہ کیلئے مصروف ہو جاتا ہوں۔ سمجھے؟ اور اسلئے، وہ وہاں بیٹھی ہوئی، میرا انتظار کرتی ہے اور وغیرہ وغیرہ۔ اور پس یہ بات ہے۔ اسلئے میں نہیں چاہتا تھا کہ آپ یہ سوچیں کہ میں اپنے دوستوں سے ملنا اور اُن سے ہاتھ ملانا نہیں چاہتا، اور اُن سے رفاقت کرنا نہیں چاہتا اور وغیرہ وغیرہ، بلکہ صرف یہی معاملہ ہے۔

(321) چنانچہ، اب، سب بیماروں اور مصیبت زدہ لوگوں کیلئے دُعا کریں۔

(322) اور مسز ہاروی کافی تکلیف میں ہے، مگر وہ ٹھیک ہو رہی ہے۔ جی ہاں، جناب۔ اور میں نہیں دیکھتا کہ..... میں..... اب جہاں تک، میں جانتا ہوں، کیا یہاں، کوئی ڈاکٹر ہے۔ اور اگر میں اس پلٹ فارم پر غلط ہوں، تو خُدا مجھے معاف کرے۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ خُدا اُن ڈاکٹروں کو ذمہ دار ٹھہرائے گا جو کچھ اُنھوں نے اس عورت کے ساتھ کیا ہے۔ میں۔ میں سر جری پر یقین کرتا ہوں، میں دوائیوں پر یقین کرتا ہوں۔ یقیناً، میں اس پر یقین کرتا ہوں۔ میرے خیال کے مطابق خُدا نے اُنھیں یہاں ہماری مدد کیلئے بھیجا ہے، بالکل جیسے اُس نے میکینکس کو کاروں کیلئے بھیجا ہے اور وغیرہ وغیرہ۔ مگر اس عورت کو، ڈاکٹر نے پیچھے ہٹا دیا تھا، اور کہا تھا، ”یہ پوری طرح کینسر سے بھری ہوئی ہے، اور اب کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔“ جبکہ وہ کئی بچوں کی ماں ہے۔

(323) میں اُس کے پاس گیا، اور اُس کو سمجھانے کی کوشش کی کہ یہ دُعا کے ذریعے ٹھیک ہو سکتا ہے..... اور۔ اور وہ جوان عورت ہے، تقریباً پچیس سال کی ہے۔ اور خُدا نے اُسکے چھوٹے بچے کو بھی ٹھیک کیا تھا، اور اُسے ”معجزانہ بچہ کہا جاتا ہے“ اب گردن توڑ بخار کا، یہ واقعہ بچوں کے ہسپتال میں ہوا

تھا۔ اور چھوٹے بچے کی۔ کی حالت بہت ہی زیادہ خطرناک تھی، اور خُداوند نے اُسے فوراً ٹھیک کر دیا تھا۔ اور وہ، ڈاکٹر، اس بات کو سمجھ نہیں پائے تھے۔ میں مسز ہاروی کے پاس گیا، اور میں نے کہا، ”اب دیکھیں، مسز ہاروی، ڈاکٹروں نے آپ کو علاج کر دیا ہے؟“

(324) ”جی ہاں، جناب۔ ایسا ہے۔۔۔۔۔“

(325) اور اُس کے شوہر نے کہا، ”جی ہاں، اب کچھ نہیں کیا جاسکتا ہے، کیونکہ وہ پوری طرح سے

کینسر کی لپیٹ میں ہے۔“

(326) میں نے کہا، ”ٹھیک ہے، اب ہم جو کرنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے، کہ خُدا پر ایمان رکھیں، کہ خُدا شفادے۔ دے گا۔۔۔۔۔ آپ کو شفادے گا۔ اور میں نے کہا، ”یہ کیسے ہوگا، اب دیکھیں کینسر فوراً نہیں چھوڑتا ہے؛ لیکن جیسے ہی ہم دُعا کرتے ہیں، کینسر کی زندگی چھوڑ جاتی ہے۔ پھر ہو سکتا ہے آپ کچھ عرصے تک بیمار رہیں، اور۔ اور۔“ میں نے کہا ”آپ فوراً بھی شفایا سکتی ہیں۔“ اور میں نے کہا، ”پھر کچھ دنوں بعد آپ پہلے سے زیادہ بیمار ہو سکتی ہیں۔“ مگر میں نے کہا، ”آپ کو کینسر کے خلاف اپنا ایمان قائم رکھنا ہوگا۔“ میں نے کہا، ”اگر کینسر زندہ رہتا ہے، تو آپ مرجائیں گی۔ اور اگر کینسر مر جاتا ہے، تو آپ زندہ رہیں گی۔“ اور میں نے کہا، ”اب ہم دُعا کریں گے۔“

(327) اور ہم نے دُعا مانگی، اور ہر ثبوت کیساتھ میں نے دیکھا، کہ خُدا نے اُس عورت کے بدن کو چھوڑا ہے۔ اور وہ فوراً ٹھیک ہو گئی، اور میری ماں سے ملنے چلی گئی، اور پڑوسیوں کے گھر بھی ملاقات کیلئے گئی، (جبکہ وہ بڑی مصیبت میں تھی) اور پھر کوئی درد نہ رہا۔ اور پھر تقریباً تین دن کے بعد وہ دوبارہ بیمار ہونا شروع ہو گئی۔

(328) اور پھر پتہ چلا کہ بلدیاتی نظام والوں نے کہا تھا ”اگر ڈاکٹر اس کا آپریشن کریں گے، تو

وہ ڈاکٹروں کا بل ادا کر دیں گے۔“

(329) اور اب اگر میں غلط ہوں، تو خُدا مجھے معاف کرے۔ بلکہ انھوں نے اُس نوجوان ماں کو

لیا، اور اُسے ایک تجربے کیلئے استعمال کیا ”جیسے گنی پگ“ پر تجربہ کیا جاتا ہے۔ اور اُسے وہاں سے لے گئے، اور یہاں تک کہ اُس کے پیٹ سے آنتیں، اور سب کچھ نکال لیا۔ دیکھیں بڑی آنت اور چھوٹی

آنت دونوں پر عمل کیا، اور انھیں دونوں اطراف سے باہر نکال لیا۔ اور آپریشن ٹیبل پر نو گھنٹے اور کچھ وقت لگا۔ نرس نے کہا، ”یہ ایک ذبح کرنے والا عمل لگ رہا تھا، انھوں نے اُس کے اندر رونی اعضا کو جگہ جگہ پھینکا ہوا تھا، اور پلاسٹک کی بیضہ دانی اور پلاسٹک کی ٹیوبیں ڈال دی تھیں۔“ یہ ٹھیک بات ہے، اور یہ سچ ہے۔ اور پلاسٹک کی آنتیں اور اسی طرح کی اور چیزیں ڈال دی تھیں، اور عورت کو اسی جگہ لیٹا ہوا چھوڑ دیا تھا، وہ ایک ماں تھی۔ پس میں اپنی سوچ کے مطابق، یہ کہتا ہوں، کہ وہ سب ڈاکٹر قاتل ہیں۔

(330) اُس نے انھیں بتایا تھا، اور اُس نے کہا تھا، ”کہ بھائی برنہم نے میرے لیے دُعا کی ہے۔“ اور اُس نے کہا، ”ہم یقین کرتے ہیں کہ ہمارا کینسر..... وہ کینسر مر چکا ہے۔“

(331) ڈاکٹر نے کہا، ”مجھے آپ کے متعلق کچھ خبریں ملی ہیں، کہ آپ کا کینسر زندہ ہے۔“

(332) وہ یہ کیسے بتا سکتا تھا؟ یہ اندر کی طرف تھا، کوئی ایکس رائی نہیں بتا سکتا تھا۔ کہ کینسر..... آپ ایکسرے کے ذریعے یہ نہیں بتا سکتے ہیں، کیونکہ یہ خود گوشت ہوتا ہے، آپ اسے نہیں دیکھ سکتے ہیں۔ وہاں صرف ایک ہی کام ہوتا ہے، بس عورت کو کاٹ دیا جاتا ہے اور اُس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جاتے ہیں۔ بس اتنی سی بات ہے۔ اب کاش وہ ماں یہاں ہوتی، تو میں اُسے بتاتا کسی شخص پر ”گنی پگ“ تجربہ کرنے والے کی بجائے خُدا پر اپنا ایمان رکھ کر آزمانا چاہیے۔ اور اب اگر میں۔ میں غلط ہوں، اور اگر میرا۔ میرا مقصد بھی غلط ہے، تو آپ دیکھیں، میں چاہتا ہوں کہ خُدا مجھے معاف کر دے۔ کیونکہ میں نہیں چاہتا آپ یہ سوچیں کہ میں آپریشن پر یقین نہیں کرتا یا ڈاکٹروں اور ایسی چیزوں پر یقین نہیں کرتا ہوں۔ یہ سب ٹھیک ہے۔ لیکن میں سوچتا ہوں کہ آپ کو معلوم ہونا چاہیے اس سے پہلے کہ آپ کسی شخص کو چیر پھاڑ دیں، لہذا اس طرح کے تجربے کیلئے انہیں استعمال نہ کیا کریں۔ ٹھیک ہے۔ اور اب، بلاشبہ، وہ زندہ نہیں رہ سکتی ہے۔ بس اتنی سی بات ہے۔ اگر وہ زندہ رہتی، تو یقینی طور پر اب تک کے سب سے بڑے معجزات میں سے ایک ہوتا۔ جب عورت نے نیچے دیکھا اور اُس نے یہ دیکھا کہ اُسکی آنتیں ایک طرف ہیں، اور اُس کے گردے دوسری جانب پڑے ہوئے ہیں، تو وہ کوئچ کر گئی، وہ مر گئی..... کیا، کچھ نہیں ہوا تھا..... وہ بیچاری عورت وفات پا گئی۔ اور وہ صرف بائیس یا

پچیس سال کی ایک ماں تھی جو تین یا چار بچوں کی پرورش کر رہی تھی۔ یہ سب سے افسوسناک بات ہے جو میں نے کبھی اپنی زندگی میں سنی ہے۔ میں نے کہا، ”میرے خیال کے مطابق، ڈاکٹر اس فعل کے قصو وار ہیں.....“ اگر ڈاکٹروں نے اس عورت کو صرف ایک تجربے کیلئے لیا تھا کیونکہ بلدیاتی نظام والے اس کا بل ادا کرنے جا رہے تھے، تو پھر یہ غلط ہے، ایسی اجازت نہیں ہونی چاہیے۔

(333) [ایک بھائی پوچھتا ہے کیا خُدا اُس عورت کو پھر سے بحال کر سکتا تھا۔ ایڈیٹر۔] دیکھیں، بھائی، میں آپ کو بتاتا ہوں، یہ ناممکن نہیں ہے۔ ایسا۔ ایسا نہیں ہے..... یہ۔ یہ ممکن ہے، اور اسی طرح یہ قابلِ یقین ہے۔ کیونکہ میں ایک ایسے آدمی کو جانتا ہوں جس کا ایک بازو نہیں تھا، کیلی فورنیا میں یہ ہوا تھا (آپ سب اخبار میں خود اسے دیکھ چکے ہیں)، اُس شخص کیلئے دُعا کی گئی تھی، اور اُس کا بازو اوپر سے ٹکنا شروع ہو گیا، اور مکمل طور پر بڑھتا گیا یہاں تک اُس پر انگلیاں نکل آئیں؛ کہنی، کلائی، اور ہاتھ کا حصہ بڑھتا گیا، اور پھر انگلیوں کے جوڑوں کے حصے آ گئے، آپ سمجھ گئے ہیں۔ میرا خیال ہے، یہ گواہی ماہانہ دی ہیرالڈ آف فیتھ میں شائع ہوئی تھی۔ یہاں تک کہ اُس نے اپنے ہاتھ اس طرح سے باہر نکالے تھے، اور یہ دکھایا تھا کہ اُس کا بازو کہاں سے غائب تھا، اور کہاں سے بڑھنا شروع ہوا تھا۔ تقریباً ایک سال تک، ہر ماہ یہ بات بتائی جاتی رہی۔

(334) [بھائی ایک بار پھر سے گفتگو کرتا ہے۔ ایڈیٹر۔] یقیناً، یہ بالکل ٹھیک ہے۔ مجھے یقین ہے..... یہ تو۔ یہ تو نایاب چیز ہے، دیکھیں، یہ بہت ہی نایاب چیز ہے۔ ایک بار میں نے اسکے بارے میں سنا تھا۔ اب، بھائی بوس ورتھ کے ساتھ ایسا ہوا تھا، اُس نے ایک رات ایک عورت کیلئے دُعا کی تھی۔ اور میری اپنی میٹنگ میں ایک بار ایسا ہوا تھا۔ لیکن بھائی بوس ورتھ کے وقت تو فوری طور پر ہو گیا تھا؛ لیکن میرے لئے تھوڑا وقت لگا تھا۔

(335) اُس نے ایک عورت کیلئے دُعا کی تھی..... اب، میں نے عورت کی گواہی پڑھی ہے۔ اُس کی ناک نہیں تھی، اُسے کینسر تھا؛ اور کینسر نے اُس عورت کی ناک کو کھالیا تھا۔ مگر اگلی صبح اُس عورت کی ناک آگئی تھی۔ اب، یہ بات میں جانتا ہوں..... اب، یہ بات بھائی بوس ورتھ کی، اپنی کتاب میں موجود ہے جس کا نام کرا اسٹ دی ہیملر ہے، مجھے یقین ہے، یا پھر، یہ دی جوئے بریئر میں ہے۔ اب،

اُس عورت کی گواہی اس میں موجود ہے، جو اُس عورت کے نام اور ایڈریس کیساتھ ہے۔ اور اسکے ثبوت کیلئے اُسکے پاس پڑوسی اور ڈاکٹر اور باقی سب موجود ہیں، کہ یہ ہوا تھا۔

(336) اب لٹل روک، ارکنساس میں، ایک رات ایک کمرے میں، میں نے دُعا کی تھی..... یہ لٹل روک نہیں، بلکہ جونز بورو تھا۔ پس میں نے دُعا کی تھی..... میں نے کہا، ”میں اُس وقت تک ٹھہرونگا جب تک میں آخری شخص کیلئے دُعا نہ کر لوں۔“ دیکھیں، میں پلیٹ فارم پر آٹھ دن رات ٹھہرا ہوا تھا۔ اور پھر..... کمرے میں ایک عورت آئی، اُس نے اپنا رومال اس طرح اٹھایا ہوا تھا، اور میں سمجھا کہ وہ رو رہی ہے۔ اور میں نے کہا..... اوہ، میرا خیال ہے کہ صبح کے دو یا تین کا وقت تھا، اور میں نے کہا، ”بہن جی، نہ روئیں، خُدا شفا دے گا۔“

(337) اُس نے کہا، ”بھائی برتنہم، میں رو نہیں رہی ہوں۔“ توجہ دیں، جب اُس نے رومال ہٹایا، تو اُس کا ناک نہیں تھا۔ ڈاکٹروں نے کہا تھا..... کہ کینسر اُس کی سفید ہڈی کو کھا گیا ہے..... وہ دکھا رہے تھے۔ میں نے اُس کیلئے دُعا کی، اور خُداوند سے اُس کی شفا کی التجا کی۔

(338) اور اسکے تقریباً چار یا پانچ ہفتے بعد، میں ٹیکسارکانا میں تھا۔ وہاں ایک بہترین اچھے لباس میں ایک معزز شخص بیٹھا ہوا تھا، اُس نے کہا، ”بھائی برتنہم، کیا میں آپ سے کوئی بات کر سکتا ہوں؟“ (339) جیسے ہی وہ پلیٹ فارم کی طرف جانے کیلئے اٹھا، تو انتظامیہ میں سے ایک شخص نے اُسے خاموش کرانے کی کوشش کی۔ میں نے کہا، ”خیر، دیکھتے ہیں۔“

(340) اُس نے کہا، ”کیا آپ اس نوجوان عورت کو پہچانتے ہیں؟“

(341) میں نے کہا، ”نہیں، میں نہیں پہچانتا ہوں۔“

(342) اُس نے کہا، ”اگر آپ اس تصویر کو دیکھیں گے تو آپ اسے پہچان جائیں گے۔“ اور وہ شخص ٹیکسارکانا میں۔ میں کیڑے کوڑوں کو مارنے کا کام سرانجام دیتا تھا، اور وہ اُسکی ماں تھی جسکی نئی ناک تخلیق ہوئی تھی، اور بالکل دوسروں کی طرح تھی۔

(343) اب یہ ظا کر کرتا ہے کہ خُدا ہے..... کیونکہ میں نے یہ ہوتے دیکھا ہے۔ اب دیکھیں،

خُدا مسز ہاروی کیلئے ایسا کر سکتا تھا۔ اور میں دُعا گو ہوں کیونکہ خُدا ایسا کرتا ہے، اور وہ بیچاری بہن جینا

چاہتی تھی۔

(344) بھائی ٹونی، کیا آپ کے پاس کچھ تھا؟

[بھائی ٹونی شفا یابی کے بارے میں اطلاع دیتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] یہ ٹھیک ہے۔

آمین۔ آمین۔ جی ہاں، یہ بھی، اچھا ہے۔ جی ہاں، وہ یقیناً یہ کرے گا، کیونکہ وہ شفا ہے۔

[ایک برادر بھائی برتنم سے بات کرتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] جی ہاں۔ جی ہاں۔ جی ہاں، بھائی۔

آمین۔ یقیناً۔ جی ہاں۔

(345) مجھے یقین ہے..... ٹھیک ہے، میں اُمید کرتا ہوں کہ خُدا اسے آپ کیلئے بحال کر دیگا،

بیٹا، آپ اسے واپس لے سکتے ہیں اور اسے دکھا سکتے ہیں۔ بالکل ایسا ہی ہے۔ یہ خُدا کے جلال کی گواہی کے لیے ہے، دعا کریں وہ یہ کریگا۔ اوہ، وہ۔ وہ..... اگر وہ قادرِ مطلق خُدا ہے، تو وہ سب کچھ کر سکتا۔ اگر وہ سب کچھ نہیں کر سکتا، تو پھر وہ قادرِ مطلق خُدا نہیں ہے۔

(346) پس کوئی ایسی چیز ہے جس نے ہمیں وہی بنایا ہے جو ہم ہیں، اور جس طرح کے ہمیں ہونا

چاہیے تھا، ورنہ ہمارا سر کسی۔ کسی پرندے کی طرح، یا کسی اور چیز کی طرح ہوتا، اگر ہمارے پیچھے کوئی ماسٹر مائنڈ نہ ہوتا جس نے ہم میں سے ہر ایک کو ایک خصوصیت کے ساتھ پیدا کیا ہے، جیسے چنار کا ایک درخت ہے، بلوط کا ایک درخت ہے، کھجور کا ایک درخت ہے، اور۔ اور پھر ان کے درمیان فرق رکھا ہے کہ وہ کیا۔ کیا ہیں۔ ہمیں اُن جیسا نہیں بنایا..... جیسے کچھ کو لپٹم سے، اور کچھ کو پنکھوں سے، اور کچھ کو کھالوں سے بنایا ہے، پس آپ..... دیکھیں، اسکے پیچھے کوئی ماسٹر مائنڈ ہے، جو۔ جو ان سب پر حکومت کرتا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز کو اپنے ہاتھوں میں رکھتا ہے۔ اور میں جانتا ہوں وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ ہم اس کیلئے دُعا کریں، اور ہم دُعا کریں گے۔

(347) [ایک برادر بھائی برتنم سے بات کرتا ہے۔ ایڈیٹر۔] درست ہے۔ ہمیں مل گیا.....

(348) [بہن سٹائیڈ رکھتی ہے، ”بھائی ملی، میں معذرت خواہ ہوں۔“۔ ایڈیٹر۔] ہاں، میم، یہ

سب ٹھیک ہے، بس آگے بڑھیں۔ [بہن سٹائیڈ رہتی ہے کہ وہ اُسی وقت صحت یاب ہوگئی تھی جب بھائی برتنم نے گزشتہ اتوار کو اُس کیلئے دُعا کی تھی۔] آمین۔ آپ جانتے ہیں، میں نے ایک بار سوچنے

کی کوشش کی، بہن سنا بیڈر، ایک بار جب میں اُس مسح میں کھڑا ہوا تھا، تو میں نے سوچا..... میں نے بھائی کا کس کو بتایا تھا، میں نے کہا، ”میں ٹیئر نیکل میں ہونے والی مزید دلوں کو پر کھنے والی عبادات میں سے کسی ایک میں بھی یہ کوشش نہیں کروں گا۔“ اوہ، آپ نہیں جانتی ہیں، بہن جی، شیطان مجھے کتنی گہرائی میں جا کر ڈستا ہے۔ اور کیسے۔ کیسے وہ یہ کام کرتا ہے! آپ جانتے ہیں، مجھے پر کھنے کے بارے میں بتایا جاتا ہے۔

(349) اور پھر، معلوم ہوا ہے کہ مسز ووڈ کی بہن بھی یہاں ہے..... میں نے ان لوگوں کو کبھی نہیں دیکھا تھا۔ اور ان میں سے ایک گروہ اُسی وقت ٹھیک ہو گیا تھا، اور ہر ایک..... دیکھیں، آپ جانتے ہیں، یہ ان لوگوں کا کافی زیادہ حصہ تھا جو شفا پا گیا تھا۔ اور اس کے بعد..... اب عجیب بات ہوئی: اور اس کی بہن کے ساتھ، میں نے ایک رات کا کھانا کھایا تھا، اور یہ اس سے تقریباً دو ہفتے پہلے کی بات ہے،..... اور یہ کینٹکی کے پہاڑوں میں نیچے کی جانب ہوا، اور میں۔ میں بس اتنا جانتا ہوں کہ اُس کی آواز مسز ووڈ جیسی تھی، اور کمرے میں زیادہ روشنی نہیں تھی۔ اور میں نے بھی اُس کی طرف کوئی توجہ نہیں دی تھی، اور میں نے، اُس کے شوہر سے کافی زیادہ بات چیت کی تھی، اور اُس نے رات کا کھانا تیار کر لیا تھا۔ اور ہم باہر گئے اور بیٹھ کر کھانا کھایا؛ اور پھر واپس آئے، اور میں نے اُس کے شوہر کے ساتھ بات چیت کی، اور پھر اُٹھ کر باہر چلا گیا۔ اور خُدا جو میرا اعلیٰ ترین جج ہے (اور اس پلپٹ کے پاس کھڑا ہے) وہ یہ جانتا ہے میں نے اُس عورت کو نہیں پہچانا تھا۔

(350) اور پھر شفا عبادت ختم ہونے کے بعد، میں نے اٹرکال کیلئے لوگوں کو پکارا تا کہ وہ توبہ کریں۔ اور وہ اس بارے میں بہت مغرور ہو چکی تھی؛ اور اُس نے توبہ کی اور اپنی زندگی مسیح کو دے دی، اور اُس نے اپنا ہاتھ اُٹھایا اور اپنی زندگی مسیح کے حوالے کر دی، اور وہ رورہی تھی۔ مسح کے چلے جانے کے بعد، اور میری اٹرکال، اور باقی باتوں کے بعد ایسا ہوا تھا۔ اور پھر میں مڑا، اور میں نے ایک رویا دیکھی، اور میں نے اُسکے بھائی کو دیکھا؛ جسکی وہ بہن تھی، اور یہ اُس بھائی کی بہن تھی، اور وہ دونوں ایک ساتھ اکٹھے تھے۔

(351) اور میں نے سوچا یہ تو چارلی کی بیوی ہے، کیونکہ مجھے اُس روز معلوم ہوا تھا جس دن ہم

میز پر بیٹھے ہوئے تھے، اور یہ چارلی کے۔ کے گھر کی بات ہے..... یہ بیچاری، اُس کی بیوی تھی، اور خُداوند نے مجھے ایک تکلیف دکھائی جس میں وہ مبتلا تھی۔ اور اُس کی گھڑی خُداوند نے اُسکے بدن کو چھوا، جب وہ اپنے میز پر بیٹھی ہوئی تھی۔ ٹونی، پس ہم، وہاں نیچے کی جانب، گھریوں کا شکار کرنے گئے تھے۔ اور خُداوند نے اُس کے بدن کو چھوا اور اُس کو اُس چیز سے آزاد کر دیا جس میں وہ مبتلا تھی..... اور اُس کی باقی زندگی کیلئے، اُس چیز سے اُسے آزاد کر دیا؛ اور وہ وہاں بیٹھی ہوئی تھی۔ اور وہ عورت ہمیشہ میز کے دوسرے سرے پر بیٹھ کر کھانا کھاتی تھی، لیکن آج وہ بالکل اس طرف تھی، اور اپنی کرسی کو اس طرف کیا ہوا تھا، اور میرے قریب بیٹھ کر کھانا کھایا تھا، وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ کیا کر رہی ہے۔ اُس کا شوہر اس طرح بیٹھا ہوا تھا، اور بھائی ہنکس اُس طرف بیٹھا ہوا تھا، اور ہم بات چیت کر رہے تھے۔ وہ اُس طرف چلی گئی، اور اپنی کرسی لے آئی، اور اُسے بالکل میرے قریب کر لیا تھا۔ اور یہ ایک مقصد کیلئے تھا، کیونکہ خُداوند نے وہیں ایک رو یا دکھائی تھی۔ اور میں نے اُس کے شوہر کو بلایا، کیونکہ یہ ایک زنانہ تکلیف تھی۔ اور میں نے اُسے اس بارے میں بتانا شروع کر دیا کہ کیا ہوا تھا۔ اُس نے کہا، ”بھائی برتنہم، بالکل ایسا ہی ہوا تھا، بالکل اسی طرح ہوا تھا۔“ اور وہاں اُس نے اپنی بیوی کو بتایا، اور خُداوند نے اُس عورت کو شفا بخش دی تھی۔ ٹھیک ہے۔

(352) اور پھر دوسری رات عبادت ختم ہونے کے بعد ایسا ہوا، اور یہ دوسری بہن تھی، اور میں نے اس نوجوان چارلس اور اُس عورت کو ایک ساتھ دیکھا۔ میں نے سوچا، ”یہ ضرور اسکی بیوی ہوگی؛ لیکن اس کی بیوی سنہرے بالوں والی تھی، اور یہ سیاہ بالوں والی عورت تھی۔“ اور میں نے غور کیا تو رو یا ایک کونے میں منتقل ہو گئی تھی۔ اور وہ وہاں بیٹھی ہوئی اپنے آنکھوں کو پونچھ رہی تھی اور خُداوند نے مجھے ایک رو یا دکھائی کہ بعد میں وہ..... الٹرکال کے بعد..... دُعا یہ عبادت ختم ہونے کے بعد، اور بیماروں کی شفا کے بعد، ایک الٹرکال دی گئی، اور خُدا نے تب تک انتظار کیا جب تک اُس نے توبہ نہ کر لی اور اپنی زندگی اُس کے سپرد نہ کر دی اور پھر مڑا اور اُسے شفا دے دی۔ اور اُس کی..... اور وہ اپنی تکلیفوں کی وجہ سے برسوں سے سوچھی ہوئی تھی۔ اور وہ بہت زیادہ نیچے چلی گئی، اور بہت کچھ ہو گیا، یہاں تک کہ اُس کے پاؤں میں جھریاں پڑ گئیں اور سب کچھ نکل گیا (زہر) اُس کے جسم سے نکل گیا تھا۔ اور اُس

نے برسوں بعد اچھا محسوس کیا تھا۔ اور خداوند اپنے کمال فضل کے وسیلے یہ کام کرتا ہے! میرے خیال میں یہی اس کی کہانی ہے، بہن ووڈ، کیا ایسا نہیں ہے؟ اور کیسے وہ یہ کام کرتا ہے! اور بعد میں..... کیا کہا ہے؟ [بہن ووڈ کہتی ہے، ”گزشتہ ہفتے اُس نے سات پاؤنڈ وزن کم کیا تھا۔“ ایڈیٹر۔] ایک ہفتے میں سات پاؤنڈ۔ اوہ، وہ خدا ہے، کیا وہ نہیں ہے؟

(353) اب، میں آپکو بتاتا ہوں، اسکی وجہ ہے کہ میں نے بھائی نیول سے کہا تھا..... کیونکہ میں نے سوچا تھا شاید آج رات اُس کے پاس کوئی پیغام ہے۔ اُس نے کہا، ”نہیں،“ اُس کے پاس نہیں ہے۔ اور میرے پاس یہاں کچھ سوالات ہیں جو باقی رہ گئے ہیں، اور میں نے اخلاقی طور پر اس فرض کو محسوس کیا ہے کہ یہاں آکر ان سوالات کا جواب دوں۔ پھر میرے پاس دو یا تین اور بھی ہیں اور شاید میں آج رات انھیں نہیں لے پاؤں گا۔

(354) میں آپ کو دکھانا چاہتا ہوں کچھ ایک مناد کی طرف سے آئے ہیں۔ بھائی نیول، یا پھر، بھائی نیلر انھیں میرے پاس لیکر آئے تھے۔ [بھائی برتھم حصہ سوئم میں درج ذیل آٹھ سوالات کے جوابات دیتے ہیں، یہ سوال نمبر 67 سے 74 تک ہیں۔ ایڈیٹر۔]

مکاشفہ 19:21 اور 20 میں پتھر کس چیز کی نمائندگی کرتے ہیں؟

مکاشفہ 5 کے چار جانداروں کی وضاحت کریں..... اُسکا مطلب 6 ہے؛ کیونکہ یہ مکاشفہ 5 نہیں

ہے، میرے خیال میں، یہ 6 ہے۔

اور چوبیس بزرگ کون ہیں؟

پیدائش 38 کے لال ڈورے کا کیا مطلب ہے؟

دو گواہوں کی موت کے حوالے سے تحائف کہاں بھیجے جائیں گے، مکاشفہ 11؟

ہزار سالہ بادشاہت کے بعد مقدسین کہاں ہوں گے؟ اور اُن کا بدن کس قسم کا ہوگا؟

ہم فرشتوں کا انصاف کیسے کریں گے؟

پہلا کرنتھیوں میں فرشتوں کے سبب سے کیوں بال رکھنے چاہئیں؟

(355) کچھ اچھے لوگوں کے بارے میں بات کریں، تو کچھ اچھے لوگ ہیں۔ میں شاید آج رات

اُنکے پاس نہیں جا پاؤں گا، لیکن اگر خُداوند نے چاہا، تو اگلی بار جب ہم اس سلسلے میں آئیں گے تو میں اُن سے ملنے کی کوشش کروں گا۔

(356) میرے پاس آج رات یہاں پر کچھ اچھے لوگ موجود ہیں، چنانچہ ہم دُعا کریں گے اور خُداوند سے درخواست کریں گے کہ ہماری مدد کرے، تاکہ اوہ، ہم اگلے پینتیس، یا چالیس منٹ، ٹھیک ان سوالوں کو دیکھیں۔

(357) اب، بیش قیمت آسمانی باپ، جو کچھ تو نے ہمارے لیے کیا ہے ہم اُس سب کیلئے تیرے شکر گزار ہیں۔ اور، اوہ، یہ بہت شاندار بات ہے کہ تیرا فضل ہم پر ہوا ہے۔ اور اب میں، اُس رات کے بارے میں سوچ رہا ہوں، اوہ، جب میری بیوی، بہت بیمار تھی، اور تُو منظر پر آ گیا تھا۔ اور اُس کا بخار اُسی گھڑی اُترنا شروع ہو گیا تھا، اور اب وہ مکمل طور سے اتر چکا ہے۔ میں تیرا شکر گزار ہوں۔ اور پھر..... دُعا گو ہیں کہ تُو ہر اُس شخص کے ساتھ ہونا جس نے آج رات درخواست کی ہے۔ اور ہم اُس وقت تک اسے معمولی لیتے ہیں، جب تک یہ کام ہمارے اپنے گھر میں نہیں ہوتا، کہ اس چھوٹی سی دُعا کا، کیا مطلب ہے۔ اے خُدا، کیسے..... کیسے۔ کیسے تُو اتنا حقیقی بن جاتا ہے۔ خاص کر اُس گھڑی جب ڈاکٹر چھوڑ کر چلا جاتا ہے، اور کہتا ہے، ”میں کچھ نہیں کر سکتا، میں نے ایسی بیماری کبھی نہیں دیکھی ہے،“ اور پھر ٹھیک اُسی گھڑی خُداوند یسوع منظر پر آ جاتا ہے۔

(358) اے خُدا، تُو ہمارے لیے بالکل حقیقی ہے، اور ہم اس کیلئے بہت خوش ہیں۔ ہم دُعا کرتے ہیں کہ تُو ہمارے سست طریقوں، اور ہمارے احمقانہ طریقوں کو معاف کر دے۔ اور، اوہ، بس ہمیں یاد رکھ، اے خُداوند، کیونکہ ہم ایک تاریک دنیا میں جسم کی حالت میں موجود ہیں، اور یہ تاریک اور گناہ اور افراتفری کی دُنیا ہے۔ اور ہم ایک پردے کے ذریعے دیکھ رہے ہیں، اور یہ، ہمارے چہرے پر موجود ہے، اور ہم صرف اسی طرح دیکھتے ہیں اور جانتے ہیں جیسے ہم یہاں پر انسانی طور پر کرتے ہیں۔ لیکن ایک دن یہ پردہ ہٹ جائے گا، اور ہم تجھے رو برو دیکھیں گے اور جانیں گے جیسا ہم جانتے ہیں۔ اور اُسی دن کے ہم منتظر ہیں۔

(359) اے باپ ہم دُعا کرتے ہیں، کہ اب، جب ہم لوگوں کو اُن کی درخواستوں کے مطابق،

خُدا کا کلام سنانے کی کوشش کریں تو ہماری مدد کرنا۔ پس ہم میں سے تمام بیماریاں دُور کر دے۔ کیونکہ خُداوند ہمیں تیری ضرورت ہے۔ اور ہم دُعا کرتے ہیں اور تُو یہ بخش دے۔ اپنی رحمتیں ہمیں عطا فرما، پس ہم یہ یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(360) اب، آپ جانتے ہیں، سوالوں کے جواب دینے کیلئے، میں اس دلیں کا بہترین شخص نہیں ہوں۔ لیکن پھر بھی میں اپنی بہترین سمجھ کے مطابق جواب دوں گا۔

(361) یہاں پر وہ سوال ہے جو میں نے گزری رات شروع کیا تھا، اور پھر مجھے رُکنا پڑا تھا:

60- ”ایک ہی رُوح کے وسیلے ہم سب مسیح کے بدن میں پتسمہ لیتے ہیں۔“

(آپ سب کو یاد ہو گا کہ یہ وہی سوال ہے جس پر میں تھا۔ اب بلاشبہ یہ، پہلا کرنتھیوں 12 میں، پایا جاتا ہے)۔..... جس وقت ہم..... نیا جنم لیتے ہیں، کیا یہ اُس وقت ہوتا ہے۔ اور کیا یہ..... کیا یہی پاک رُوح کا پتسمہ ہے، یا یہ پتسمہ، اور یہ معموری بعد میں ہوتی ہے؟

(362) اب، یہ ایک مکمل سوال ہے، اور ہم اپنا باقی وقت اسی ایک پر گزار سکتے ہیں، اور آج کی رات اور کل کی رات بھی اس پر گزار سکتے ہیں اور وغیرہ وغیرہ۔ اور یہ پوری..... اور یہ۔ اور یہ پوری بائبل کو ایک ساتھ جوڑ دے گا۔ کیونکہ ہر حوالے کو بائبل میں موجود دوسرے حوالے کے ساتھ مناسب طریقے سے جوڑنا چاہیے۔

(363) لیکن میں اسے مختصر اور سادہ بنانے کی کوشش کر رہا ہوں، جتنا میں اسے سادہ بنا سکتا ہوں، کیا نہیں، دیکھیں جب آپ خُداوند یسوع مسیح پر ایمان لاتے ہیں، تو پھر آپ کا نیا جنم ہوتا ہے۔ جب آپ خُداوند پر ایمان لاتے ہیں، تو آپ کو ایک نئی سوچ، اور نئی زندگی ملتی ہے، مگر یہ پاک رُوح کا پتسمہ نہیں ہے۔ سمجھے؟ جب آپ ایمان لاتے ہیں تو آپ کو نیا جنم ملتا ہے، اور آپ کو ابدی زندگی مل جاتی ہے۔ یہ خُدا کا ایک تحفہ ہے جو آپ کو وہ خود مختار فضل کے ذریعے دیتا ہے اور یہ اُس تحفے کو قبول کرنے کی وجہ سے ہوتا ہے جو خُدا آپ کو دیتا ہے۔ ”لکھا ہے جو۔ جو میرا کلام سنتا ہے، اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، اُس میں ابدی زندگی ہے۔“ یہ ابدی زندگی ہے؛ یہ نیا جنم ہے، جو آپ کو تبدیل کر دیتا ہے، اور اس کا مطلب ہے آپ ”مڑ گئے ہیں۔“

(364) لیکن پاک رُوح کا ہتسمہ آپکو مسیح کے بدن میں شامل کرتا ہے، اور نعمتیں خدمت کیلئے مشروط ہیں۔ یہ آپ کو مزید مسیحی نہیں بناتا، یہ بس آپ کو نعمتوں والے بدن میں شامل کر دیتا ہے۔ سمجھے؟ ”اب، ایک ہی رُوح سے“ (پہلا کرنتھیوں 12) ”ہم سب ایک ہی بدن میں ہتسمہ لیتے ہیں۔ اب دیکھیں،“ پولس کہتا ہے، ”نعمتیں مختلف ہیں، اور اس بدن میں نور وحانی نعمتیں ہیں۔“ اور اس بدن میں..... اور آپ کو ان نعمتوں میں کسی ایک کو حاصل کرنے کیلئے اس بدن میں ہتسمہ لینا پڑتا ہے۔ کیونکہ وہ بدن کے ساتھ آتی ہیں۔

(365) لیکن، اب، جہاں تک ابدی زندگی حاصل کرنے اور ایک مسیحی ہونے کا تعلق ہے، تو جب آپ ایمان لاتے ہیں اُس وقت آپ ایک مسیحی بننے ہیں۔ دیکھیں، بناوٹی ایمان سے یہ نہیں ہوتا ہے، بلکہ آپ حقیقی طور پر خُداوند یسوع پر ایمان لاتے ہیں اور اُسے اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتے ہیں؛ اور آپ ٹھیک اُسی گھڑی نیا جنم لیتے ہیں، اور ابدی زندگی حاصل کرتے ہیں۔ خُدا آپ کے اندر آجاتا ہے۔

(366) اب دھیان دیں، ابدی زندگی یہ ہے؛ یسوع نے کہا، ”جو میرا کلام سنتا ہے اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، اُس میں ابدی زندگی ہے، اور اُس پر سزا کا حکم نہ ہوگا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔“ آپ اُس وقت ایک نئی مخلوق بن جاتے ہیں۔ پولس کچھ لوگوں سے ملا، اعمال 19 میں دیکھیں۔ اُن کے پاس ایک مناد تھا اور وہ تبدیل شدہ وکیل تھا اُس کا نام اپلوس تھا۔ اپلوس کلام مقدس کا ماہر آدمی تھا، اور وہ کتاب مقدس سے یسوع کا مسیح ہونا ثابت کر رہا تھا۔ سمجھے؟ (367) اب توجہ دیں۔ اپلوس، کلام کے ذریعے، کلام کو ثابت کر رہا تھا۔ ”لکھا ہے پس ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے، اور سننا کلام سے۔ جو میرا کلام سنتا ہے اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، اُس میں ابدی زندگی ہے۔“ آپ اسے سمجھ گئے ہیں؟ اپلوس، کلام کے ذریعے، ثابت کر رہا تھا۔ اور وہ مسیحی تھے، اور وہ تابعدار، شاگرد تھے۔ اور اپلوس کلام کے ذریعے ثابت کر رہا تھا، کہ یسوع ہی مسیح ہے۔ کلام کو قبول کرنے کی وجہ سے وہ بہت زیادہ خوش تھے، لیکن صرف یوحنا کے ہتسمے سے واقف تھے۔ (368) اور ایسا ہوا کہ جب پولس اوپر کے علاقہ سے گزر کر افسس کی طرف آیا، تو اُس نے اُن

شاگردوں کو دیکھا اور اُس نے کہا، ”کیا تم نے ایمان لاتے وقت رُوح القدس پایا؟“ سمجھے؟ (369) اب دیکھیں، جب آپ ایمان لاتے ہیں، تو یسوع نے کہا، ”تمہارے پاس ابدی زندگی ہے۔“ یہ نیا جنم ہے۔ یہ بدلاؤ، آپ کی تبدیلی ہے۔ لیکن پاک رُوح کا بپتسمہ خُدا کی وہ طاقت ہے جس میں آپ بپتسمہ لیتے ہیں اور اُن روحانی نعمتوں کے تابع ہو جاتے ہیں تاکہ وہ آپ کے ذریعے کام کریں، جس میں، منادی کرنا، مبشر، رسول، پاسٹر، اور نبی شامل ہیں..... اور جب آپ اس بدن میں بپتسمہ لیتے ہیں، تو بدن کی تمام نعمتیں اس میں آ جاتی ہیں۔ اور یہ کام..... آپ کو مزید مسیحی نہیں بناتا ہے، یہ صرف آپ کو زندہ خُدا کی کلیسیا میں خدمت کرنے والی رُوح کے مقام پر کھڑا کرتا ہے۔ کیا اب آپ یہ سمجھ گئے ہیں؟ دیکھیں؟

(370) اب دیکھیں سوال یہ ہے..... آئیں تین سوالات لیتے ہیں، اور ایک ایک کر کے جواب دیتے ہیں۔

”ایک ہی رُوح سے ہم سب مسیح کے بدن میں بپتسمہ لیتے ہیں۔“

یہ درست ہے، پہلا کرتھیوں 12 میں اس کا جواب ہے۔ ٹھیک ہے۔

جس وقت ہم نیا جنم لیتے ہیں، کیا یہ کام اُس وقت ہوتا ہے۔ کیا یہ تب ہوتا ہے؟

(371) یہی وہ بات ہے جو وہ جانا چاہتے ہیں، جی ہاں..... ”ایک ہی رُوح سے.....“ نہیں۔

نہیں۔ ”ایک ہی رُوح سے ہم سب ایک بدن میں بپتسمہ لیتے ہیں۔“ دیکھیں، یہ اُس وقت نہیں ہوتا جب نیا جنم شروع ہوتا ہے، نیا جنم تب شروع ہوتا ہے جب آپ خُداوند یسوع پر ایمان لاتے ہیں۔

(372) اب دیکھیں، وہاں ایک نہیں..... وہاں ایک چیز نہیں..... اب سنیں۔ آپ ایمان لانے

کے علاوہ کیا کر سکتے ہیں؟ آپ، مزید اور کیا کر سکتے ہیں؟ آپ اس بارے میں اس پر ایمان لانے کے علاوہ اور کیا کر سکتے ہیں؟ مجھے کوئی ایک چیز بتائیں جو آپ کر سکتے ہیں۔ ایسی کوئی چیز نہیں ہے جو آپ اس پر ایمان لانے کے علاوہ کر سکتے ہیں۔ اب، اگر آپ کے ایمان کے علاوہ کوئی چیز کام کرتی ہے، تو یہ آپ کا اپنا عمل نہیں ہے، یہ خُدا کا عمل ہے۔ پس.....

(373) اب اگر ہم یہ کہیں کہ جب آپ..... میں نے کئی بار، بلکہ کافی بار دیکھا ہے، کہ لوگ ”غیر

زبانوں میں بولنے کو، پاک رُوح کا ابتدائی ثبوت مانتے ہیں۔ اور کبھی کبھار تو لوگوں کو ہلاتے ہیں، یا اُن کو زد و کوب کرتے ہیں اور اُن کو تھپکی دیتے ہیں، اور کہتے ہیں، ”یہ کہو۔ یہ کہو۔ یہ کہو۔ یہ کہو۔“ اور آپ جانتے ہیں، ایک لفظ کو بار بار دہراتے ہیں، ”یہ کہو۔ یہ کہو۔ یہ کہو۔“ دیکھیں، یہ وہ کام ہے جو آپ خود کر رہے ہیں۔ اور۔ اور۔ اور ایسا کچھ نہیں ہے..... یہ نہیں ہے..... یہ۔ یہ کچھ بھی نہیں ہے۔ اس میں آپ کی زبان الجھ جاتی ہے۔ اور ہوسکتا ہے آپ کے ذہن میں۔ میں بہت سی باتیں، اور احساسات پیدا ہو جائیں۔ لیکن اگر کوئی چیز آپ کے اپنے ذاتی یقین کے علاوہ آتی ہے، تو یہ آپ کو خُدا کی دی ہوئی الٰہی نعمت ہے۔ سمجھے؟

(374) ”ایک ہی رُوح سے ہم سب ایک بدن میں پتسمہ لیتے ہیں۔“ دیکھیں، یہ ٹھیک ہے۔ مگر پاک رُوح کا پتسمہ نئے جنم سے ایک مختلف عمل ہے۔ ایک جنم ہے، اور ایک پتسمہ ہے۔ ایک آپ کو ابدی زندگی میں لاتا ہے، اور دوسرا آپ کو طاقت دیتا ہے۔ دھیان دیں، وہ ابدی زندگی میں، کام کرنے کیلئے طاقت دیتا ہے۔ اب آپ یہ سمجھ گئے ہیں؟ ٹھیک ہے۔ بالکل ٹھیک ہے۔

(375) اب یہاں ایک اور سوال ہے، یہ دوسرا ہے، اور یہ اُس رات میرے پاس سب سے بہترین سوال تھا:

61۔ تین دن تک یسوع کی رُوح کہاں تھی جبکہ اُس کا بدن قبر میں تھا؟ اُس کی رُوح کہاں تھی؟

(376) اب، اُسکی رُوح، اگر آپ پاک کلام میں دیکھیں..... ٹھیک ہے، ہم بہت ساری جگہوں سے دیکھ سکتے ہیں۔ لیکن، میں حیران ہوں، بائبل کس کس کے پاس ہے؟ بھائی سٹرائیکر، آپ کے پاس بائبل ہے؟ ٹھیک ہے۔ بھائی نیول، آپ کے پاس بھی ہے؟ میرے لیے زبور 10:16 نکالیں۔ اور کس کے پاس ہے؟ اور بہن ووڈ، آپ کے پاس بائبل ہے؟ ٹھیک ہے، بھائی سٹرائیکر، (ٹھیک ہے، اب آپ دونوں میں سے کوئی ایک نکالے)، آپ میرے لیے اعمال 27:2، اعمال 27:2 نکالیں۔

(377) اور جب یسوع مواء، اب پہلے مقام پر، دیکھیں..... جب آپ مرتے ہیں، تو آپ کا بدن مرتا ہے۔ اور لفظ موت کا مطلب ”جدا ہونا ہے“، یعنی صرف اپنے پیاروں سے جدا ہونا۔ لیکن یہاں اُس نے، مقدس یوحنا، 11 باب میں کہا، ”جو سنتا ہے.....“ نہیں..... میں آپ سے معافی چاہتا

ہوں؛ یہ مقدس یوحنا 5:24 میں ہے، ”جو میرا کلام سنتا ہے اُس میں ابدی زندگی ہے۔“

(378) یسوع نے مرتھا سے کہا، جب وہ اُس سے ملی..... بلکہ مرتھا نے کہا، ”اگر تو یہاں ہوتا، تو

میرا بھائی نہ مرتا۔ لیکن اب بھی، جو کچھ تُو خدا سے مانگے گا، خدا تجھے وہ دے گا۔“

(379) یسوع نے کہا، ”قیامت اور زندگی میں ہوں۔“ سمجھے؟ ”جو مجھ پر ایمان لاتا ہے، گو وہ مر

بھی جائے، تو بھی زندہ رہے گا؛ اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے، وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔“

(380) اب-اب، ہمارا ایک حصہ ہے جو مرتا نہیں ہے۔ اور یہ بات میں کلام کی ترتیب میں

دیکھتا آ رہا ہوں، ہر وہ چیز جس کا آغاز ہوا ہے اُس کا اختتام بھی ہے۔ اور ایسی چیزیں بھی ہیں جن کا کوئی

آغاز نہیں، اور نہ ہی کوئی اختتام ہے۔ اسلئے جب ہم مسیح کو قبول کرتے ہیں، تو ہم خدا کے بیٹے اور

بیٹیاں بن جاتے ہیں، خدا کے، تو ہماری زندگی اُسی طرح ابدی ہو جاتی ہے جیسے خدا کی زندگی ابدی

ہے؛ اور ہم میں ابدی زندگی ہوتی ہے۔

(381) اب، لفظ ہمیشہ کو دیکھیں، پس ہم اسے دیکھ چکے ہیں۔ لفظ ہمیشہ کا مطلب ہے ”وقت کی

وسعت“، ہمیشہ اور (حرف عطف ہے) ہمیشہ۔ اور ہم نے دیکھا کہ اسکا-اسکا اختتام ہے، بالکل اسی

طرح جیسے تمام مصائب، اور تمام بیماریوں، اور تمام دکھوں، اور تمام سزاؤں، اور جہنم کا اختتام ہے۔

(382) لیکن ابدی زندگی کا کوئی اختتام نہیں؛ کیونکہ اس کا کوئی آغاز نہیں تھا۔ اسلئے یہ کبھی نہیں

مر سکتی کیونکہ یہ کبھی پیدا نہیں ہوئی تھی۔ اس کے دنوں کا کوئی آغاز نہیں تھا، اور اس کے وقت کا بھی کوئی

اختتام نہیں ہے۔ اب، ابدی زندگی گزارنے کا ایک ہی طریقہ ہے، کہ آپ اُس چیز کو حاصل کریں جو

ابدی ہے۔ خدا تھا؛ اس سے پہلے کچھ ہوتا، خدا تھا۔ خدا کا کوئی آغاز نہیں اور نہ ہی کوئی اختتام ہے۔

(383) اور خدا وہ عظیم رُوح تھا۔ ہم نے اسکی تصویر کشی کی تھی جیسے قوس قزح کے سات رنگ

ہوتے ہیں اور ڈھانچتے ہیں..... اگر کمان زمین سے نہ ٹکرائے تو وہ دراصل زمین کو ڈھانپ دے گی۔

یہ زمین کے گولائی دائرے میں صرف پانی ہوتا ہے، جو اسے بناتا ہے۔ لیکن، اب دیکھیں، خدا ابدی

ہے، اور وہ کامل ہے: کامل محبت، کامل سکون، کامل خوشی، اور کامل اطمینان ہے۔ یہ تمام سات رُوحیں

ہیں (ہم انہیں مکاففہ میں دیکھتے ہیں)، یہ آتی ہیں؛ اور کامل، خدا بن جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جتنی

بھی چیزیں تھیں اُن میں بگاڑ پیدا ہو گیا۔

(384) اب صرف ایک ہی راستہ ہے جس سے ہم کاملیت کی طرف واپس آسکتے ہیں، اور اُس کے ساتھ واپس جڑ سکتے ہیں (وہ کامل، خُدا ہے)۔ اس طرح ہم کامل تک پہنچ سکتے ہیں، اور اپنے لئے ابدی زندگی حاصل کر سکتے ہیں؛ جو بغیر اختتام کے، یا بغیر۔ بغیر خاتمے کے ہے، اور یہ ابدی زندگی سدا کے لئے ہے۔

(385) اب وہ جان کے بارے..... یا رُوح کے متعلق بات کر رہا ہے۔ اِس بدن کی بات کریں، تو ہم اپنے سب سے مقدسوں بدنوں کو بھی قبر میں رکھ دیتے ہیں۔ اور بدن..... پہلے مقام پر دیکھیں، جب خُدا سے، جب وہ لوگوں خُدا سے نکلا.....

(386) دیکھیں، میں نے یہ بات بتائی تھی، اور کیتھولک اسے، ”خُدا کی ابدی فرزندیت کہتے ہیں۔“ پس، میں نے اِس سے پہلے بھی کہا تھا، یہ لفظ کوئی معنی نہیں رکھتا ہے۔ دھیان دیں، کوئی ابدی بیٹا نہیں ہو سکتا، کیونکہ بیٹے کا آغاز ہوا تھا۔ اور پس یسوع کا آغاز ہوا تھا، لیکن خُدا کا کوئی آغاز نہ تھا۔ سمجھے؟ لیکن بیٹے کا تھا..... پس کوئی ابدی فرزندیت نہیں ہے، بلکہ بیٹا جو ابتدا میں باپ کے ساتھ تھا وہ لوگوں تھا جو خُدا سے نکلا تھا۔

(387) اور یہ خُدا کی تھیوفنی تھی جو خُدا سے نکلی تھی۔ ایک انسانی شکل جس کی آنکھیں ایسی نہیں تھیں جیسے آپ دیکھتے ہیں؛ اس سے بہتر آنکھیں تھیں۔ اُس کے کان ایسے نہیں تھے جیسے آپ سنتے ہیں، بلکہ اِس سے کہیں زیادہ سننے والے کان تھے۔ توجہ دیں، یہ ایک تھیوفنی تھی، اور، پوری قوسِ قزح ایک۔ ایک تھیوفنی میں سمٹ گئی تھی۔ موسیٰ نے اُسے دیکھا جب وہ چٹان کے پاس سے گزرا تھا۔ اُس نے پشت کو دیکھ کر کہا، ”یہ تو انسان کی طرح دکھائی دے رہا ہے۔“

(388) ابرہام نے اُسے دیکھا جب وہ انسانی بدن میں اتر اُتھا اور بچھڑے کا گوشت کھایا تھا، اور دودھ پیا تھا، اور کھن کھایا تھا۔ ابرہام نے اُسے دیکھا جب وہ اندر داخل ہوا تھا، اور پھر وہاں سے غائب ہو گیا تھا۔ ہمیں یہ بات معلوم ہے کہ ہمارے بدن زمین کے سولہ عناصر سے بنے ہیں، جو کہ ایک ساتھ اکٹھے ہوئے تھے۔ خُدا نے ان کو ایک ساتھ اکٹھا کیا تھا، اور اُن بدنوں میں دو فرشتے رکھ دیئے؛

وہ فرشتے کھڑے ہوئے اور باتیں کیں۔ اور فرشتے ایک وقت..... بلکہ اُس وقت انسان تھے۔

(389) اب غور کریں، ہم یہ بات جانتے ہیں، کہ ملکِ صدق کون تھا وہ خود خُدا تھا! یہ کوئی اور نہیں ہو سکتا تھا، کیونکہ وہ سالم کا بادشاہ تھا جو کہ یروشلیم ہے۔ اُس کا کوئی باپ نہ تھا اور نہ کوئی ماں تھی؛ وہ یسوع نہیں ہو سکتا تھا، کیونکہ اُس کا باپ تھا اور ماں بھی تھی۔ اُسکی عمر کا کوئی شروع نہ تھا، اور نہ زندگی کا آخر تھا؛ اور صرف ایک ہی ہستی ہے جو ایسی ہے، اور وہ خُدا ہے۔ یہ خُدا تھا جو تھیوفانی میں سکونت پذیر تھا۔ سمجھے؟ دھیان دیں، یہ سالم کا بادشاہ تھا۔

(390) اب، خُدا اُزمانوں میں سے گزرتے ہوئے، اپنے لوگوں میں جی رہا تھا۔ اور یہ خُدا تھا جو داؤد میں تھا، جو رد کیا ہوا بادشاہ تھا، اور پہاڑ پر بیٹھا ہوا، رو رہا تھا۔ بالکل وہی رُوح یعنی یسوع ابن داؤد میں ظاہر ہوئی، اور وہ یروشلیم میں رد کیا گیا اور وہ رویا۔

(391) یوسف، چاندی کے تیس سکوں میں بیچا گیا، اُس کے بھائی اُس سے نفرت کرتے تھے، مگر اپنے باپ کا پیارا تھا، اُسے فرعون کے دہنے ہاتھ سر بلند کیا گیا، اور کوئی بھی یوسف کے بغیر..... وہاں تک نہیں پہنچ سکتا تھا، اور جب نرسنگا چھوٹا جاتا تھا تو ہر گھٹنا یوسف کیلئے جھک جاتا تھا: وہ یسوع کا کامل نمونہ تھا۔ پس یہ مسیح کا رُوح تھا جو اُن آدمیوں میں بسا ہوا تھا۔ سمجھے؟

(392) پس اب، دیکھیں جب یسوع مواتا، تو یہ خُدا جسم میں ظاہر ہوا تھا۔ خُدا انسان بن گیا تھا۔ چھٹکارے کے قانون کے مطابق، صرف ایک ہی طریقہ تھا جس سے ایک انسان اسرائیل کی کھوئی ہوئی جانیداد کو چھڑا سکتا تھا، اُسے قرائتی ہونا ضروری تھا۔ اُسے نزدیک کا قرائتی ہونا ضروری تھا۔ روت کی کتاب بڑی خوبصورتی سے اس کی تفسیر کرتی ہے؛ اُسے قرائتی ہونا ضروری تھا۔ چنانچہ خُدا کو انسان کا قرائتی بننا پڑا، تاکہ انسان خُدا کا قرائتی بن جائے۔ سمجھے؟

(393) انسان کے اندر اُسکی ایک رُوح ہے، آدمی پیدا ہونے پر کچھ کرتا ہے، یہ فطری رُوح ہے۔ یہ دُنیا کی رُوح ہے، یہ اس جہان کے۔ کے خُدا کی رُوح ہے۔ وہ صرف آدم کی اولاد ہے۔

(394) درخت خود کو دوبارہ پیدا کرتے ہیں۔ نباتات خود کو دوبارہ پیدا کرتی ہیں۔ جانور اپنے آپ کو دوبارہ پیدا کرتے ہیں۔ انسان اپنے آپ کو دوبارہ پیدا کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ اصل تخلیق کی ضمنی

پیداوار ہیں۔ سمجھ گئے ہیں؟

(395) اب، دیکھیں جب ایک انسان پیدا ہوتا ہے، تو وہ اس دُنیا کی رُوح کے ساتھ پیدا ہوتا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ اُسے دوبارہ جنم لینا پڑتا ہے۔ کیونکہ یہ رُوح ماں باپ کے ملاپ سے آتی ہے، اور یہ جنسی ملاپ ہے، اسلئے انسان ہمیشہ کیلئے زندہ نہیں رہ سکتا ہے۔ اسلئے اُسے دوبارہ جنم لینا پڑتا ہے۔ اور اِس سے پہلے وہ ایسا کرتا، خُدا اپنے آیا اور اُس کیلئے دوبارہ پیدا ہونے کا راستہ بنایا؛ کیونکہ انسان کے پاس اپنے آپ کو چھڑانے کا کوئی راستہ نہیں تھا، انسان اُمید کے بغیر تھا۔ اُسکے پاس کچھ نہیں تھا..... وہ بغیر اُمید کے، اور بغیر خُدا کے، اور بغیر مسیح کے تھا، اور دُنیا میں، کھو گیا تھا اور گم ہو گیا تھا۔ وہ- وہ..... پس وہ خود کو بچانے کیلئے کچھ نہیں کر سکتا تھا۔ وہ..... ہر..... اِس سے کوئی فرق نہ پڑا چاہے وہ ایک سردار کا بہن تھا، چاہے وہ ایک بَشپ تھا، چاہے وہ ایک پوپ تھا، وہ جو کچھ بھی تھا، وہ اگلے آدمی کی طرح قصور وار تھا۔

(396) چنانچہ، ایسا کرنے کیلئے، اُسے ایک ایسے شخص کو لینا پڑا جو قصور وار نہیں تھا۔ اور واحد ایک ہستی تھی جو قصور وار نہیں تھی وہ خود خُدا تھا۔ اور خُدا اپنے آیا اور انسان بن گیا (اور یوں وہ مسیح کی صورت میں ظاہر ہوا) تاکہ موت کے ڈنک کو لنگر ڈال سکے، موت کے ڈنک کو باہر نکال سکے، تاکہ ہمیں چھڑائے، اور ہمارے..... یہ ہمارے کاموں اور نیکی کی بدولت نہیں ہوا (ہم نے کیا کیا ہے)، بلکہ یہ اُس کے فضل کی بدولت ہوا ہے، تاکہ نجات پائیں۔ پھر ہم اِس فانی بدن میں اُسکی زندگی حاصل کرتے ہیں، اور اب ہم خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں، اور ہمارے اندر ابدی زندگی ہے۔ ہم خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ پس، پھر یسوع، جیتا ہے.....

(397) اور کوئی بھی آدمی، چاہے وہ کتنا ہی بدکار ہو یا کتنا ہی اچھا ہو، اُسے یہ کرنا پڑتا ہے..... اور جب وہ اِس زمین کو چھوڑتا ہے، تو وہ مردہ نہیں ہوتا۔ وہ کہیں اور ہوتا ہے۔ اور اُس کے پاس ایک زندگی ہوتی ہے، جو اپنے اعمال کی سزا بھگتنے کے بعد فنا ہو جائے گی، وہ..... اور وہ زندگی ختم ہو جائے گی۔ لیکن ابدی زندگی کی صرف ایک ہی شکل ہے۔

(398) اب، ہم اس کو دیکھ چکے ہیں۔ ایک آدمی گنہگار ہو سکتا ہے اور اُسے ہمیشہ کیلئے سزا دی

جاسکتی ہے..... لیکن اُسے ابدیت کیلئے سزا نہیں دی جاسکتی ہے کیونکہ اس کیلئے اُسکے پاس کم از کم ابدی زندگی ہونی چاہیے۔ اور اگر اُسے ابدی زندگی مل گئی ہے، تو پھر وہ بچ گیا ہے۔ سمجھے؟ اسیلئے ابدی زندگی کی صرف ایک ہی قسم ہے، اور وہ زوئی، ”یعنی خدا کی زندگی ہے۔“ اور وہ فنا نہیں ہو سکتی ہے۔

(399) لیکن گنہگار لوگ انتظار گاہ میں۔ میں ہیں (یعنی عذاب میں ہیں) اور اپنی عدالت کے منتظر ہیں (تا کہ بدن میں کیے گئے اعمال کے مطابق انکی عدالت کی جائے) یہ آخری دن ہے۔ لیکن ہم، دیکھیں..... بعض آدمیوں کے گناہ ان کے سامنے ظاہر ہو جاتے ہیں، اور بعض کے ان کے پیچھے جاتے ہیں۔

(400) اب اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں، تو وہ ہمیں معاف کرنے والا ہے، اسیلئے ہمیں کبھی خدا کی عدالت کا سامنا نہیں کرنا پڑیگا۔ آپ یہ سمجھ گئے ہیں؟ دیکھیں، رومیوں 1:8، ”پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں ان پر سزا کا حکم نہیں۔“ جو مسیح میں ہیں۔ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں؛ دیکھیں، ہم پر سزا کوئی حکم نہیں ہے کیونکہ مسیح یسوع میں ہیں۔ ”جو جسم کے مطابق نہیں، بلکہ رُوح کے مطابق چلتے ہیں۔“ سمجھے؟ ”جو میرا کلام سنتا، اور میرے بھیجنے والا کا یقین کرتا ہے، اُس میں ابدی زندگی ہے۔“

(401) اور اگر میں مسیح میں قبول کر لیا گیا ہوں، اور مسیح نے میری عدالت اپنے اوپر لے لی ہے، اور میں نے اپنے گناہوں کیلئے اُس کے کفارے کو قبول کر لیا ہے، تو پھر خدا میری عدالت کیسے کر سکتا ہے؟ جب اُس نے مسیح کی عدالت کی، تب میری عدالت ہو گئی تھی۔ اسیلئے میں عدالت سے آزاد ہوں۔ ”پس جب میں خون کو دیکھوں گا، تو میں تم کو چھوڑتا جاؤں گا۔“ سمجھے؟

(402) لیکن، اب، گنہگار ایسا نہیں ہے۔ وہ عذاب کی جگہ میں جاتا ہے۔ اور ہم جانتے ہیں یہ سچ ہے۔ گنہگار بھی زندہ رہتا ہے۔ مگر وہ عذاب کی جگہ میں ہے۔ وہ ایک ایسی جگہ میں ہے جہاں وہ نہیں جانتا..... پس دیکھیں کیسے یہ ارواح پرست اور درمیانی اُن لوگوں کی رُحوں کو پکارتے رہتے ہیں جو کہ جابجی ہیں، کیا آپ نے ان میں سے کسی کو کبھی دیکھا ہے، کس قسم کے گھناؤنے اور گندے مذاق اور باقی باتیں کرتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ کیوں؟ اسیلئے کہ وہ نہیں جانتے.....

(403) اس سے پہلے کہ میرا مضمون ڈونی مارٹن میریکل میں چھپتا، آپ مس پائپر کو دیکھیں۔ کتنے لوگوں نے اُس مضمون کو پڑھا؟ جی ہاں، یقیناً، آپ میں سے بہت ساروں نے پڑھا ہے۔ اور یہ ریڈرڈائجسٹ میں چھپا ہے۔ کیا آپ نے غور کیا؟ اس سے پہلے، مس پائپر کا ذکر ہے، جو سب سے بڑی ارواح پرست ہے جسے دُنیا جانتی ہے۔ اُس کی کہانی کو بارہ صفحے دیئے گئے۔ اور پچاس سالوں سے..... ان کے پاس پوری دُنیا میں ثبوت موجود ہیں، اور سائنسی ثبوت، اور باقی بھی موجود ہیں، کہ، ”وہ واقعی مردوں سے باتیں کرتی ہے، اور لوگ اوپر آتے ہیں۔“ کیا؟ اور خُدا کے نام کا ذکر تک نہیں کیا گیا، تو یہ کی بات نہیں کی گئی، الہی شفا کی بات نہیں کی گئی، کلام کی کوئی بات نہیں کی گئی۔

(404) صرف ایک بات تھی، جس کا اُن لوگوں نے ذکر کیا تھا، ”جان، کیا تم مجھے نہیں جانتے ہو؟ میں جارج ہوں جو فلاں جگہ پر تھا، اور میں نے فلاں فلاں اور فلاں فلاں کام کیا تھا۔ تمہیں وہ جگہ یاد ہے جہاں ہم گئے تھے اور ایسا ایسا کیا تھا؟“ دیکھیں، وہ بس اتنا ہی جانتے ہیں۔ وہ گزر چکے ہیں۔ ماضی سے..... اب اُن کے۔ اُن کے لئے عدالت کے علاوہ کچھ نہیں بچا ہے۔

(405) پس جس طرف درخت جھکتا ہے، اُسی طرف وہ گرتا ہے۔ اور جس حالت میں آپ مرتے ہیں..... پس دیکھیں، یہی وجہ ہے کہ میں مردوں سے دُعا مانگنے، اور شفا عتی دُعاؤں یا۔ یا مقدسین کیساتھ صحبت وغیرہ رکھنے سے اختلاف کرتا ہوں۔ کیونکہ خُدا کے کلام کے مطابق، ایسا نہیں ہو سکتا ہے۔ کسی کے رحلت کر جانے کے بعد اُس کے لیے دُعا کرنا اچھا نہیں ہے۔ وہ ختم ہو چکے ہیں۔ کیونکہ وہ..... وہ تو..... رحم اور عدالت کی درمیانی لائن کو عبور کر چکے ہیں۔ وہ یا تو رحم میں چلے گئے ہیں، یا وہ رحم سے دُور چلے گئے ہیں۔ یسوع نے ایسا ہی کہا ہے، غالباً مقدس متی کے 16 ویں باب میں، اُس۔ اُس۔ اُس نے یہ کہا ہے، غالباً میرے خیال میں، یہ مرقس کا 16 واں باب ہے۔ جہاں امیر آدمی اور لعز کا ذکر ہے، کوئی بھی آدمی اُس خلیج کو پار نہیں کر سکتا، اور نہ کبھی پار کر پائے گا! آپ اس مقام پر ہیں۔ سمجھے؟ چنانچہ یہ بات طے ہو چکی ہے۔

(406) دیکھیں، جب یسوع مواتو ہر چیز نے گواہی دی کہ وہ مسیح تھا۔ اب آئیں آپ کے سوال کی طرف چلتے ہیں۔ پہلی چیز، ستاروں نے چمکنا چھوڑ دیا، سورج غروب ہو گیا، اور چاند نے اپنی روشنی نہ

دی، اور اُسکی موت پر، زمین کی چٹائیں تڑک اٹھیں۔ اور اُس نے جاکر اُن قیدی رُوحوں میں منادی کی، جنہوں نے تو بہ نہ کی تھی جب خُدا نوح کے دنوں میں تحمل کر کے ٹھہرا ہوا تھا۔ اسلئے کہ اُنہوں نے، اُسے پہچانا تھا۔ اس پر غور کریں! اگر آج رات یہاں پر کوئی گنہگار ہے، تو ایک منٹ اِس پر غور کرے۔ کسی دن یہ انجیل جسکی آپ آج منادی سن رہے ہیں، آپکو اُسکی گواہی دینی پڑیگی۔ کہیں تو آپکو اپنے گھٹنے ٹیکنے پڑیں گے، اِس سے قطع نظر کہ آپ کون ہیں۔ یہ آج سے دس ہزار سال بعد بھی ہو سکتا ہے، یہ اُس وقت تک بھی نہیں ہو سکتا ہے جب تک..... یہ آج صبح بھی ہو سکتا ہے۔ جب بھی ہو، مگر آپ کہیں تو جھکنے جارہے ہیں، اور آپ ٹھیک اسی انجیل کو سننے جارہے ہیں جو ٹھیک آپکو سنائی گئی ہے۔

(407) اور وہ رُوحیں قید میں تھیں، اور اُنہوں نے تو بہ نہیں کی تھی جبکہ حنوک اور باقی سب نے اُن میں منادی کی تھی، نوح بھی شامل تھا..... اور خُدا تحمل کر کے ٹھہرا رہا، اور جیسا اس وقت ہے، آنے والے وقت کا انتظار کیا جا رہا ہے۔ پس حنوک اور نوح اور باقیوں نے منادی کی تھی، اور وہ لوگ اُن پر ہنستے تھے اور اُن کا مذاق اُڑاتے تھے۔ پس وہ رُوحیں قید خانہ میں تھیں، اور یسوع نے جاکر اُن رُوحوں میں منادی کی جو قید میں تھیں۔ وہ گواہ تھا! آسمان نے گواہی دی وہ تھا، زمین نے گواہی دی وہ تھا، جہنم نے گواہی دی وہ تھا!

(408) بائبل نے یہ..... داؤد کی معرفت..... کئی سال پہلے، زبوروں میں کہہ دیا تھا..... ٹھیک ہے، بھائی، اگر آپ چاہیں، تو آپ زبور پڑھ لیں۔ یہ زبور 10:16 ہے۔ [بھائی نیول حوالے کو پڑھتے ہیں۔ ایڈیٹر۔]

[کیونکہ تُو نہ میری جان کو پاتال میں رہنے دے گا؛ نہ اپنے مقدس کو سڑنے دے گا۔]

(409) بھائی، یہی بات اعمال کے، دوسرے باب، اور ستائیسویں آیت میں پڑھیں، جہاں پر پطرس نے منادی کی تھی۔ [بھائی سٹرائیکر حوالے کو پڑھتے ہیں۔ ایڈیٹر۔]

[اسلئے کہ تُو میری جان کو عالم ارواح میں نہ چھوڑے گا، اور نہ اپنے مقدس کے سڑنے کی نوبت پہنچنے دے گا۔]

(410) بھائی، اِس کے اوپر کی دو آیات پڑھ لیں، تاکہ آپ کو اِس کا سیاق و سباق مل جائے۔

[کیونکہ داؤد اُس کے حق میں کہتا ہے کہ، میں خُداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے دیکھتا رہا، کیونکہ وہ میری وُنی طرف ہے، تاکہ مجھے جنبش نہ ہو:]

[اسی سبب سے میرا دل خوش ہوا، اور میری زبان شاد؛ بلکہ میرا جسم بھی اُمید میں بسا رہے گا:]
[اسیلئے کہ تُو میری جان کو عالمِ ارواح میں نہ چھوڑے گا، اور نہ اپنے مقدس کے سڑنے کی نوبت پہنچنے دے گا۔]

(411) اب اگلی آیت پڑھتے ہیں۔

[تُو نے مجھے زندگی کی راہیں بتائیں؛ تُو مجھے اپنے دیدار کے باعث خوشی سے بھر دے گا۔]
(412) جی ہاں، دھیان دیں۔ اب، میرے یہوواہ وُنس دوستو، میں آپ سے اس کے بارے میں پوچھنا چاہتا ہوں۔ سمجھے؟ اگر جہنم ایک مقام ہے، یا پاتال ہے، یا عالمِ برزخ ہے، آپ جو بھی چاہیں اسے کہہ لیں، اگر یہ بات قبر پر جا کر رک جاتی ہے، تو پھر اُس نے کیوں کہا، ”کہ میں اپنی جان کو عالمِ ارواح میں نہ چھوڑوں گا، اور نہ اپنے مقدس کے سڑنے کی نوبت پہنچنے دوں گا؟“ اس کے بارے میں کیا خیال ہے؟ سمجھے؟

(413) دیکھیں قبر میں، اُس کا بدن تھا؛ اور اُس کی رُوح عالمِ ارواح میں تھی، جو منادی کر رہی تھی، اور زندہ تھی! اب اس بارے میں کیا خیال ہے؟ وہ ایک بار پھر سے اپنی تھیوفنی میں تھا۔ اُسکی رُوح وہاں اُن لوگوں کے ساتھ تھی اور وہ بھی تھیوفنی میں تھے۔ اور اُن کے سامنے گواہی دی جا رہی تھی، کیونکہ اُنھوں نے ”تحمل کے دنوں میں تو بہ نہ کی تھی۔“

(414) اُس نے..... دوسرے الفاظ میں، اُس نے دروازے پر دستک دی۔ اور جب دروازہ کھلا، اور وہ سب رُوحیں جنھوں نے توبہ کی تھی، اُس نے اُن سے کہا، ”میں عورت کی نسل سے ہوں۔ میں حنوک کیلئے یہاں آیا ہوں.....“ یہ فردوس ہے، یہ ایک اور مقام ہے۔ اب، ان تین مقاموں کو کبھی نہ بھولیں: بدکاروں کا مقام، راستبازوں کا مقام، اور عالمِ ارواح۔ سمجھے؟

(415) بالکل، پس آسمانی تثلیث کی طرح: باپ، بیٹا، اور رُوح القدس۔ اور حیوانی تثلیث کی طرح: جھوٹا نبی، حیوان، اور۔ اور حیوان کی چھاپ۔ اور پس یا درکھیں، یہ سب کچھ، تثلیث میں ہے۔

تشلیٹ ایک، کامل بناتی ہے۔ ایک کامل ہے۔ آپ کامل ہیں، تین میں ایک ہیں: روح، جان، اور بدن؛ پانی خون، اور نس۔ دیکھیں، آپ جو بھی ہیں، آپ کو کامل بنانے کیلئے تین کی ضرورت پڑتی ہے۔ شیشے کا تین کونوں والا ایک ٹکڑا لیں اور اُس پر سورج کی روشنی پڑنے دیں، تو آپ کو ایک مکمل قوس قزح ملے گی۔ دیکھیں، ہر چیز کو، کامل بنانے کیلئے آپ کے پاس تین کا ہونا ضروری ہے۔

(416) اور اب، یہ یاد رکھیں، کہ جب وہ موا، تو وہ پہلے وہاں گیا اور اُن رُوحوں میں منادی کی جو قید میں نہ تھیں..... بلکہ جو قید میں تھیں، اور گواہی دی کہ وہ ”عورت کی نسل ہے۔“ وہ وہی ہے ”جسے حنوک نے اُس کے لاکھوں مقدسوں کے ساتھ آتے دیکھا تھا۔“ اُس نے اُس کلام کی گواہی دینی تھی جسکی منادی نوح، اور حنوک، اور باقی راستبازوں نے کی تھی، کہ ”وہ وہی ہے۔“ تاکہ ہر کوئی اُسے جان لے!

(417) پھر وہ عالم ارواح میں اترا، اور شیطان سے عالم ارواح اور موت کی کنجیاں چھین لیں۔
(418) بہشت میں واپس آیا؛ اور ابراہام، اور اسحاق، اور یعقوب، اور باقی راستبازوں کو بلایا؛ اور وہ جی اُٹھے (متی 27)، اور وہ قبروں سے نکل کر باہر آئے اور شہر میں داخل ہوئے، اور بہتوں کو گلیوں میں دکھائی دیئے۔ ہللو یاہ! آپ اِس مقام پر ہیں!

(419) دیکھیں، لیکن اُس کا بدن وہاں تھا..... جبکہ اُس کی رُوح اُن کھوئے ہوؤں میں گواہی دے رہی تھی، اور وہاں شیطان سے کنجیاں چھین رہی تھی، اور پھر واپسی پر ابراہام اور اسحاق کو لے آئی؛ اُس کی رُوح وہاں..... اُس کی رُوح وہاں نیچے یہ سب کام کر رہی تھی، اور اُس کا بدن وہاں قبر میں پڑا ہوا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ یسوع نے کہا..... لوگ کہتے ہیں، ”اچھا، پھر یسوع نے کیوں کہا کہ، ”تین دنوں میں، میں اُسے اُٹھا کھڑا کروں گا۔“ تین دن میں میں اُسے اُٹھا کھڑا کروں گا؟ جب کہ وہ۔ وہ جمعے کی دوپہر کو موا، اور اتوار کی صبح جی اُٹھا تھا۔“

(420) لیکن اگر آپ کے پاس لغت موجود ہو، تو دیکھیں کہ یہ ”تین دن کے اندر اندر“ ہونا تھا۔ کیونکہ وہ جانتا تھا کہ داؤد نے، مسیح کے تحت (پاک رُوح کے مسیح کے تحت) یہ کہا تھا، ”میں اپنے مُقدس کے سرنے کی نوبت نہ آنے دوں گا۔“ وہ جانتا تھا کہ اس کا تعلق اُس کے ساتھ ہے۔ وہ جانتا تھا

کہ اس کا مطلب کیا ہے۔ وہ خُدا کا مقدس تھا، اور وہ جانتا تھا کہ جسم بہتر گھنٹوں کے بعد سڑنا شروع ہو جاتا ہے۔ اسیلے تقریباً تین دنوں کے اندر اندر، اُسے وہاں سے دوبارہ زندہ ہونا تھا، کیونکہ کلام ناکام نہیں ہو سکتا تھا۔

(421) اور کلام کا ہر وعدہ مجھ سے تعلق رکھتا ہے اور آپ سے تعلق رکھتا ہے، وہ ہمارا ہے!

(422) یسوع نے کہا، ”تم اس بدن کو گرا دو، تو میں اسے تین دن میں اٹھا کھڑا کروں گا۔“ چنانچہ اُس نے کہا، ”میں اپنی جان کو عالم ارواح میں نہ چھوڑوں گا، اور نہ ہی اپنے مقدس کے سڑنے کی نوبت پہنچنے دوں گا۔“

(423) وہ جانتا تھا، کہ تین دنوں میں وہ بدن وہاں سے باہر نکال لیگا۔ وہ وہاں پورے تین دن نہیں رہا۔ نہیں، جناب، اُس نے یقیناً ایسا نہیں کیا۔ وہ جمعے کی دوپہر سے لیکر اتوار کی صبح تک وہاں رہا، اُس کے بدن کا ایک خلیہ بھی سڑنے کی نوبت تک نہ پہنچا۔

(424) اور جب وہ مر گیا، تو خوشبودار چیزیں لگا کر، اُسے وہاں رکھ دیا گیا..... کپڑے میں لپیٹ کر، وہاں قبر میں رکھ دیا گیا۔ اور اُس گرم، اور دلہلی ملک میں، صرف چند گھنٹے لگتے اور وہ گلنے سڑنے کی نوبت تک پہنچ جاتا۔ کیونکہ آپ وہاں..... بڑی تکلیف دہ حالت میں ہوتے ہیں، آپ جانتے ہیں، کہ پہلے اُسکے بدن میں، اُس کی ناک اور باقی چیزوں نے، گلنا سڑنا تھا؛ کیونکہ وہ گرم، اور نمی والا ملک تھا۔ اور اُس بدن نے سڑ جانا تھا، کیونکہ وہ ایک بدن تھا۔ لیکن اس سے پہلے کہ ایک خلیہ بھی سڑتا، وہ جانتا تھا، کہ خُدا نے داؤد نبی کی معرفت کہا تھا، ”کہ میں اپنے مقدس کے سڑنے کی نوبت نہیں پہنچنے دوں گا۔“

(425) اُس نے خُدا کا کلام لیا اور اُس کے مطابق زندگی گزاری! اب، اُن میں سے ہر ایک وعدہ جو اُس سے تعلق رکھتا تھا، خُدا نے اُسکے ساتھ وہ وعدہ پورا کیا۔ اور ہر وہ وعدہ جو ایماندار کے ساتھ کیا گیا ہے، خُدا اُس ہر وعدے کو پورا کرے گا۔ آمین۔ صرف یقین رکھیں کہ یہ سچائی ہے۔ آمین۔ پس، اُس کی رُوح.....

کیا آپ سوچتے ہیں کہ یہ..... نہیں، میں معذرت چاہتا ہوں۔ تین دن تک یسوع کی رُوح

کہاں تھی جبکہ اُس کا بدن قبر میں تھا؟

(426) اُس کی رُوح عالم ارواح کے، نچلے علاقہ چلی گئی تھی؛ اور جب وہ جی اُٹھا۔ میں یہاں پر ایک چھوٹا سا۔ چھوٹا سا بیان شامل کرنا چاہتا ہوں جو آپ کی کافی مدد کر سکتا ہے۔ جب وہ جی اُٹھا، تو اُس کی..... جب وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا، تو اُس نے ابھی تک مخلصی کے کام کو مکمل نہیں کیا تھا۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ اُسے سارا معاملہ ٹھیک کرنا تھا۔ قیمت ادا کر دی گئی تھی، لیکن عالم ارواح کا ہولناک معاملہ، اور قبر کا ہولناک معاملہ باقی تھا..... اور پھر، جب وہ۔ جب وہ مواتا، تو وہ ٹھیک اُس جانب چلا گیا۔ اور مرنے کے بعد، اُس نے کام کرنا نہیں چھوڑا تھا، وہ وہاں منادی کرتا رہا!.....؟..... ناقص انداز کیلئے معافی چاہتا ہوں، مگر میرا خیال ہے، اُس نے کام کرنا نہیں چھوڑا تھا!

(427) آپ کبھی نہیں مریں گے! آپ کا بدن کچھ وقت کیلئے آرام کریگا، لیکن خُدا اُسے اُٹھا کھڑا کرے گا۔ اُس نے وعدہ کیا ہے اور وہ کرے گا۔ لیکن آپ اس سے زیادہ نہیں مر سکتے جتنا خُدا امر سکتا ہے۔ یہ ٹھیک ہے۔ دیکھیں، اُس کے..... مرنے کے بعد، کیا ہوا تھا..... وہ شاگردوں کیلئے مردہ تھا۔ مگر وہ سو گیا تھا، وہ یہی کچھ تھا۔ اُنھوں نے اُسے سلا دیا تھا؛ جیسے اُس نے لعزر کے بارے میں کہا تھا۔ ”میں جا کر اُسے جگاؤں گا۔“ اسی طرح خُدا کو اُسے جگانا تھا۔

(428) دھیان دیں، وہ ٹھیک نیچے چلا گیا، اور اُس نے وہاں جا کر منادی کی۔ اُس نے اُن قیدی رُوحوں میں منادی کی۔ وہ سیدھا عالم ارواح میں چلا گیا، اور شیطان سے کنجیاں چھین لیں۔ پھر فوراً واپس آیا اور بہشت میں دوبارہ منادی کی، اور پھر تیسرے روز دوبارہ جی اُٹھا۔ اور چالیس دن تک اپنے رسولوں پر ظاہر ہوتا رہا، اور پھر چالیسویں دن کے اختتام پر، وہ اوپر اُٹھا لیا گیا؛ اور، ہمارے اوپر سے ہر چیز کو، یعنی تو ہم پرستی اور باقی سب چیزوں کو..... اُس نے ساری تو ہم پرستی، اور تمام شک و شکوک کو دُور کر دیا، اور صوفیہ مکرز میں سے جلال تک ایک دُعا یہ قطار بنا گیا۔ عالم بالا پر چڑھ گیا اور کبریا کی دُنی طرف جا بیٹھا۔ فاتح ہے! یقیناً، وہ عظیم فاتح ہے۔ موت اُسے قابو میں نہ رکھ سکی! عالم ارواح اُسے قابو میں نہ رکھ سکا! زمین اُسے قابو میں نہ رکھ سکی!

(429) جب وہ یہاں زمین پر تھا، تو اُسے وہ نام دیا گیا..... وہ سب سے کتر شہر میں گیا اور سب

سے کم تر لوگوں میں گیا، اور اُسے سب سے کم تر نام دیا گیا۔ پس یہ وہ ہے جو انسان نے اُسے دیا۔ وہ ریبکو میں گیا، جو سب سے چھوٹا شہر تھا۔ اور اُس شہر کے سب سے چھوٹے شخص کو بھی اُسے دیکھنے کیلئے درخت پر چڑھنا پڑا۔ یہ وہ مقام ہے جہاں انسان نے اُسے رکھا تھا۔ وہ پاؤں دھونے والا خادم بن گیا، یہ سب سے کمتر کام تھا جو کسی کو دیا جاسکتا تھا۔ وہ سب سے کم تر بن گیا۔ اور اُسے سب سے کم تر نام دیا گیا جو کسی کو دیا جاسکتا تھا، بعلز بول، ”یعنی بد رُوحوں کا سردار۔“ انسان نے اُسے سب سے کم تر نام دیا، اور سب سے کم تر مقام دیا، اور اُسے سب سے نیچے عالم ارواح کے پست مقام میں بھیج دیا۔

(430) خُدا نے اُسے اٹھایا اور اُسے بلند و بالا آسمانوں کے اوپر بھیج دیا، اور سب ناموں سے اعلیٰ نام بخش دیا۔ ہللو یاہ! دیکھیں، یہاں تک کہ اب اُسے آسمان کو دیکھنے کیلئے بھی نیچے دیکھنا پڑتا ہے۔ تیرا تخت آسمانوں کے آسمان سے بھی بلند ہے۔ اور یہ سب سے عظیم تر نام ہے جو آسمان پر اور زمین پر رکھا گیا ہے..... یہ اُسی کا نام ہے۔ یہ وہ ہے جو خُدا نے اُس کے ساتھ کیا۔ انسان نے اُسے سب سے کم تر نام دیا، مگر خُدا نے اُسے سب سے بلند نام دیا۔ پس وہ پستی سے، بلندی پر پہنچ گیا، یہ اُس کا مقام ہے۔

(431) وہ سب سے پست بن گیا تاکہ ہمیں بلندی پر پہنچایا جائے۔ وہ ہم جیسا بن گیا، تاکہ ہم اُس کے فضل کے وسیلہ اُس جیسے، یعنی خُدا کے بیٹے بن جائیں۔ پس وہ وہاں چلا گیا۔ آمین! اُس کا نام مبارک ہو۔ اُس نے ایک راستہ بنایا ہے تاکہ ہم، بھی، ایک دن وہاں جاسکیں، ”چونکہ میں زندہ ہوں، تم بھی زندہ رہو گے۔“

(432) اوہ، تعجب نہ کریں..... جب کوئی انسان رویا کو پکڑ لیتا ہے، تو پھر کبھی کوئی انسان اُس کی وضاحت نہیں کر سکتا ہے۔ اور جن لوگوں نے اس کی وضاحت کرنے کی کوشش کی، اُنھوں نے اپنا دماغ کھودیا؛ جیسا اس عظیم گیت میں ہے: ”خُدا کی محبت، کس قدر بلند و بالا اور پاکیزہ ہے! کس قدر گہری اور مضبوط ہے!“ یہ آخری مصرعہ ہے..... یا میرا خیال ہے پہلا مصرعہ ہے، یہ یوں ہے: ”اگر ہم سمندر کو سیاہی سے بھر دیں، اور آسمان کاغذ کی مانند بن جائیں؛.....“ آپ جانتے ہیں یہ کہاں سے ملتا تھا؟ یہ ایک پاگل خانے کی دیوار پر..... لکھا ہوا تھا۔ پس کوئی انسان کبھی بھی خُدا کی محبت کی وضاحت نہیں کر سکتا ہے۔ اوہ، یہ کبھی بھی کوئی نہیں بتا سکتا، کہ اُس نے ہمارے لیے کیا کیا کیا ہے۔ میرے خُدا یا،

آپ یہاں قابلیت کو کیسے رکھ سکتے ہیں؟ پس شروع سے لیکر آخر تک، یہ صرف اُسی کا فضل ہے۔ میں کھو گیا تھا، ختم ہو گیا تھا، اور بے یار و مددگار تھا، کچھ اچھا نہیں تھا، اور کچھ بھی نہیں تھا، اُس نے آکر اپنے فضل کے وسیلہ ہمیں بچا لیا۔ اوہ، میرے خدا یا۔ یہ وہ ہے..... یہ میرا خداوند ہے۔ یہ اُس کی الفت ہے، یہ اُس کی شفقت ہے۔

(433) اب ہمارے پاس تقریباً سات منٹ ہیں اور تقریباً پندرہ سوالات ہیں.....

62- کیا آپ کے خیال میں خواتین کیلئے چرچ سے باہر ذاتی طور پر کام کرنا درست ہے؟

(434) جی ہاں۔ یہ صرف، یہ صرف ایک سوال ہے..... مگر یہ کلام کے بارے میں سوال نہیں ہے، لیکن دیکھیں..... یقیناً، تو بھی میں جواب دیتا ہوں۔ جی ہاں، جناب۔ ہم سب اکٹھے کام کرنے والے ہیں۔ خواتین کی اپنی جگہیں ہیں، اور یقیناً وہ کام کر سکتی ہیں۔ جی ہاں، جناب۔ بس وہ تمام ذاتی کام کریں جو آپ کر سکتے ہیں، اور خدا آپ کو اس میں برکت دے گا۔

ٹھیک ہے، اب مزید دیکھتے ہیں:

63- مہربانی سے تثلیث کی وضاحت کریں۔ کیسے بیٹا باپ کے دہنے ہاتھ بیٹھ سکتا ہے، اور باپ سے..... شفاعت کر سکتا ہے، اگر وہ دو شخص نہیں ہیں؟

(435) ٹھیک ہے، پیارے دوست، یہ تو..... یہ تو۔ یہ تو ایک مکاشفہ ہے۔ پس اگر یسوع نے کہا، ”میں اور میرا باپ ایک ہیں،“ تو پھر وہ دو کیسے ہو سکتے ہیں؟ سمجھے؟ اب دیکھیں، وہ دونوں ہیں۔

(436) ایک عورت نے ایک بار مجھ سے کہا تھا، اور میں نے اس کی وضاحت کی تھی، اور کہا تھا، ”آپ اور او آپ کی۔ کی بیوی دو ہیں، لیکن پھر بھی آپ ایک ہیں۔“

(437) میں نے کہا، ”لیکن، باپ، اور بیٹا اس سے مختلف ہیں۔“ میں نے کہا، ”آپ

مجھے دیکھ رہی ہیں؟“

”جی ہاں۔“

”کیا آپ میری بیوی کو دیکھ رہی ہیں؟“

”نہیں۔“

(438) میں نے کہا، ”دیکھیں، باپ اور بیٹا مختلف ہیں؛ یسوع نے کہا، جب تم نے مجھے دیکھا، تو

تم نے میرے باپ کو دیکھا۔“ سمجھے؟

(439) باپ، اور بیٹا..... دیکھیں باپ قادرِ مطلق یہوداہ (خُدا تھا) جو ایک خیمے میں سکونت پذیر

تھا جو یسوع مسیح کہلاتا تھا، اور وہ خُدا کا مسح شدہ بیٹا تھا۔ یسوع ایک انسان تھا، اور خُدا ایک رُوح ہے۔

اور کسی انسان نے کبھی خُدا کو نہیں دیکھا، لیکن باپ کے اُکھوتے نے اُس کو ظاہر کیا ہے۔ وہ تھا..... وہ.....

اُس کی شخصیت، اُس کی ذات، اُس کی الوہیت، یا وہ جو کچھ بھی تھا، وہ خُدا تھا! وہ خُدا اسے کم یا زیادہ کچھ

نہیں تھا۔ اِس کے باوجود، وہ ایک انسان بھی تھا۔ وہ ایک انسان تھا، یعنی ایک گھر جس میں خُدا سکونت

پذیر تھا۔ یہ سچ ہے، وہ خُدا کے رہنے کی جگہ تھا۔

(440) اب، اگر آپ اِس پر کچھ حوالہ جات چاہتے ہیں: تو بھائی نیول، آپ میرے لیے مقدس

مرقس 14:62 نکالیں۔ اور بہن ووڈ، آپ میرے لیے افسیوں 20:1 نکالیں۔ کیا کسی اور کے پاس

بائبل موجود ہے؟ ٹھیک ہے، اپنا ہاتھ اٹھائیں۔ بہن آرنولڈ، آپ وہاں پیچھے ہیں؟ ٹھیک ہے، آپ

میرے لیے اعمال 7:55 نکالیں۔ ٹھیک ہے۔ مرقس 14:62، بھائی نیول نکالیں؛ اور بہن ووڈ آپ

افسیوں 20:1 نکال لیں؛ اور اعمال 7:55، بہن آرنولڈ نکال لیں۔

(441) ٹھیک ہے، بھائی نیول، کیا آپ نے یہ نکال لیا ہے؟ ٹھیک ہے، اب پڑھیں۔ [بھائی

نیول حوالے کو پڑھتے ہیں۔ ایڈیٹر۔]

[یسوع نے کہا، ہاں میں ہوں: اور تم ابنِ آدم کو قادرِ مطلق کی ذہنی طرف بیٹھے، اور آسمان کے

بادلوں کے ساتھ آتے دیکھو گے۔]

(442) ٹھیک ہے، اب یہاں پر پہلا جملہ دیکھیں، یسوع نے کہا، ”میں ہوں۔“

(443) ”میں ہوں۔“ یہ میں ہوں کون تھا؟ پوری دُنیا میں کوئی ایسا انسان نہیں جو اِس کی تفسیر

کر سکے۔ یہاں تک کہ..... آپ لغات اور باقی چیزیں بھی پڑھ لیں، کوئی ایسا انسان نہیں گزرا جو اِس

کے بارے میں ٹھیک بتا سکے..... دیکھیں یہ J-v-h-u ہے۔ یہاں تک کہ عبرانی سکالر بھی اِس کا تلفظ

ادا نہیں کر سکتے ہیں۔ جب وہ جلتی جھاڑی میں، ایک دن موسیٰ سے ملا تھا، تو وہ یہی J-v-h-u تھا۔ لہذا

وہ اس کا تلفظ یوں ادا کرتے ہیں ”J-o-h، یہوواہ“، لیکن یہ ”یہوواہ نہیں ہے۔“ J-v-h-u ہے، دیکھیں، کوئی بھی نہیں جانتا ہے۔

(444) اور آپ کہتے ہیں، ”اچھا، موسیٰ بھی اسکے بارے میں ٹھیک نہیں بتا سکا۔“

(445) اُس نے پوچھا، ”میں کیسے بتاؤں آپ کون ہیں؟“

(446) اُس نے کہا، ”کہنا، میں ہوں نے تجھے بھیجا ہے۔ میں ہوں۔“

(447) اب دھیان دیں، میں ہوں زمانہ حال کو ظاہر کرتا ہے، نہ کہ ”میں تھا“ یا ”میں ہوں گا“،

بلکہ میں ہوں۔ دیکھیں، اُس نے کہا، ”یہ تمام نسلوں میں یادگاری کے طور پر رہے گا: میں ہوں۔“

(448) اب یسوع کو دیکھیں اُس دن عید میں کھڑا ہوا تھا۔ اُنھوں نے کہا، ”اب ہم جانتے ہیں

کہ تُو پاگل ہے۔“ درست لفظ دیکھیں، ”تُو دیوانہ ہے۔“ (اور دیوانہ ”پاگل ہی ہوتا ہے۔“) ”ہم

جانتے ہیں کہ تُو پاگل ہے۔ تُو سامری ہے، اور تجھ میں بدروح ہے۔“ (غالباً مقدس یوحنا کا، چھٹا باب

ہے) اور پس اُنھوں نے کہا، ”اب تُو کہتا ہے کہ تُو نے..... ابرہام کو دیکھا، اور تیری عمر تو ابھی پچاس

برس کی بھی نہیں ہے؟“ پس وہ اپنے کام کی وجہ سے، ہو سکتا ہے کہ وہ اپنی عمر کے لحاظ سے تھوڑا بوڑھا

لگ رہا ہو، لیکن وہ صرف تیس برس کا تھا۔) اُنھوں نے کہا، ”تمہارا مطلب ہے کہ تم ایک ایسے شخص ہو

جو پچاس برس کے بھی نہیں، اور تم کہتے ہو کہ تم نے ابرہام کو دیکھا؟ اب ہم جان گئے ہیں تم پاگل ہو۔“

سمجھ؟

اُس نے کہا، ”پیشتر اس سے کہ ابرہام پیدا ہوا، میں ہوں۔“

(449) ”میں ہوں“، وہ عظیم میں ہوں تھا۔ دیکھیں، یہاں وہ پھر یہودیوں سے بات کر رہا ہے،

”میں ہوں! اور جبکہ تم مجھے قدرت کے دینے ہاتھ آتے دیکھو گے.....“ کیا یہ سچ ہے؟

(450) بھائی، یہ دوبارہ پڑھیں۔ [بھائی نیول حوالہ پڑھتے ہیں۔ ایڈیٹر۔]

[..... اور تم ابنِ آدم کو قادرِ مطلق کی ذنی طرف بیٹھے، اور آسمان کے بادلوں کے ساتھ آتے

ہوئے دیکھو گے۔]

(451) پس بہن ووڈ، اب آپ اپنا حوالہ پڑھیں جو آپ پڑھنا چاہتی ہیں۔ [ٹیپ پر خالی جگہ

ہے۔ بہن ووڈ کہتی ہے، ”افسیوں 20:1؟“۔ ایڈیٹر۔ [جی ہاں، متحرمہ۔] بہن ووڈ حوالہ پڑھتی ہے۔ [

جو اُس نے مسیح میں کی، اور جب اُسے مردوں میں سے جلا کر، اپنی وہی طرف آسمانی مقاموں پر بٹھایا۔]

(452) ٹھیک ہے، بہن جی، اب آپ اپنا حوالہ پڑھیں۔ دیکھیں، یہ بالکل ایسا ہی ہے۔ [بہن آرنولڈ اعمال 55:7 کو پڑھتی ہے۔ ایڈیٹر۔]

[مگر اُس نے، رُوح القدس سے معمور ہو کر، آسمان کی طرف غور سے نظر کی، اور خُدا کا جلال، اور یسوع کو خُدا کی وہی طرف کھڑا دیکھا،]

(453) اب، آپ دیکھیں، اور۔۔۔۔۔ توجہ دیں، خُدا کا ایک بڑا سادہنا ہاتھ نہیں ہے، اور یسوع اُس کے دہنے ہاتھ کھڑا ہوا ہے۔ دہنے ہاتھ کا مطلب ہے ”اختیار“، سمجھے؟ مثال کے طور پر، کیا ہوتا اگر۔ اگر میں اس چرچ کا مکمل اختیار رکھتا، یا میں ایک بپش ہوتا، اور بھائی نیول میری جگہ لے لیتا، تو وہ میرا دہنا ہاتھ ہوتا۔ دیکھیں، اس کا مطلب ہے کہ وہ۔۔۔۔۔ وہ میرے دہنے ہاتھ پر ہوگا۔

(454) اب، یسوع اُس اختیار کے لحاظ سے دہنے ہاتھ پر ہے۔ اب دیکھیں، یہاں افسیوں میں، جب وہ اس کی تفسیر کر رہا ہے، تو اُس نے اس طرح کہا ہے، وہ اُس اختیار کے دہنے ہاتھ پر ہے۔ ”آسمان اور زمین کا کُل اختیار“ (اُس نے، اپنے جی اٹھنے کے بعد کہا ”مجھے دیا گیا ہے۔ آسمان اور زمین کا کُل اختیار میرے پاس ہے۔ پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ، اور اُن کو باپ، بیٹے، اور رُوح القدس کے نام سے بپتسمہ دو، اور اُن کو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تم کو حکم دیا؛ اور دیکھو، میں دُنیا کے آخر تک، ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔“

(455) ”آسمان اور زمین کا کُل اختیار“ وہ کہاں ہے۔۔۔۔۔ اگر اُس کے علاوہ کوئی اور معبود ہے، تو وہ بے اختیار ہے۔ دھیان دیں، اسیلے کوئی اور دوسرا خُدا نہیں ہو سکتا ہے۔ ”آسمان اور زمین کا کُل اختیار“ اُسکے ہاتھ میں ہے۔ لہذا، آپ دیکھیں، ”وہ دہنے ہاتھ کھڑا ہوا ہے“، (اور اُس شخص نے یہ سوال پوچھا ہے)، اس کا مطلب یہ نہیں ہے۔۔۔۔۔

(456) اب دیکھیں، بدن..... خُدا رُوح ہے۔ جی ہاں، کتنے لوگ اس بات کو سمجھتے ہیں؟ کہیں، ”آمین۔“ خُدا رُوح ہے، یسوع انسان ہے، اور یسوع خُدا کا بنایا ہوا بدن تھا۔ یسوع تھا..... دھیان دیں، ہم خُدا کو کبھی نہیں دیکھ سکتے، کیونکہ وہ رُوح ہے۔ آپ رُوح کو نہیں دیکھ سکتے ہیں۔ ”کسی بھی انسان نے خُدا کو کبھی نہیں دیکھا۔“ کوئی بھی انسان خُدا کو نہیں دیکھ سکتا ہے۔

(457) اور اب میں آپ سے کہتا ہوں، ”آپ نے مجھے کبھی نہیں دیکھا۔“ آپ نے مجھے اپنی پوری زندگی میں کبھی نہیں دیکھا، اور نہ ہی آپ کبھی مجھے دیکھیں گے۔ یہ سچ ہے۔ آپ اس بدن کو دیکھتے ہیں جو اُس شخصیت کا اعلان کرتا ہے، جو اس میں ہے۔ اب، اس بدن میں ابدی زندگی نہیں ہے، بلکہ رُوح میں ابدی زندگی ہے۔ یہ بدن واپس چلا جائے گا، جیسے ایک گندم کا دانہ زمین میں جاتا ہے، لیکن یہ پھر سے اپنی شکل و صورت میں آئے گا۔ مسیحیت کی بنیاد جی اُٹھنے پر ہے، کسی متبادل چیز پر نہیں ہے۔ جی اُٹھنا ہے؛ جیسا یسوع نیچے گیا، بالکل ویسا ہی واپس آیا۔ اگر آپ سرخ بالوں کے ساتھ نیچے جاتے ہیں، تو آپ سرخ بالوں کے ساتھ ہی اوپر آتے ہیں؛ اگر آپ سیاہ بالوں کے ساتھ نیچے جاتے ہیں، تو آپ سیاہ بالوں کے ساتھ ہی واپس آتے ہیں۔ غور کریں، یہ جی اُٹھنا ہے۔

(458) جب آپ کھانا کھانے کیلئے جاتے ہیں..... زیادہ عرصہ نہیں ہوا، کہ میں نے ڈاکٹر سے پوچھا، میں نے کہا، ”جب میں سولہ سال کا تھا تو ایسا کیوں ہوتا تھا..... ہر بار جب میں کھانا کھاتا تھا، تو میں اپنی زندگی کو تازہ پاتا تھا؟“

(459) کہا، ”یہ ٹھیک بات ہے۔“

(460) پس دیکھیں آپ نئے - نئے خلیات حاصل کرتے ہیں جب بھی آپ ایسا کرتے ہیں..... بدن یہ بناتا ہے..... یا کھانا خون کے خلیات بناتا ہے، اور وہ خون کے خلیات آپ کو مضبوط بناتے ہیں۔ اور یوں آپ جیتے ہیں۔ پھر، ہر بار کسی نہ کسی کو مرنا پڑتا ہے، تاکہ آپ جئیں۔ پس ہر روز، کوئی نہ کوئی مرتا ہے؛ اگر آپ گوشت کھاتے ہیں، تو گائے مرتی ہے؛ اور مچھلی مرتی ہے؛ یا پھر آپ جو کچھ بھی کھاتے ہیں؛ اور پھر۔ پھر گندم مرتی ہے، تاکہ روٹی بنائی جائے؛ آلو مرتا ہے، تاکہ آلو بنایا جائے؛ اور دیکھیں..... یہ ہر قسم کی زندگی ہے؛ آپ مردہ شے کے ذریعے ہی زندہ رہ سکتے ہیں۔

(461) اور آپ ابدی زندگی میں بھی اسی طرح زندہ رہتے ہیں کیونکہ کوئی آپ کیلئے مواء ہے: یعنی یسوع۔ ایسے نہیں کہ آپ نے چرچ میں شمولیت اختیار کی، ایسے نہیں کہ آپ نے پتسمہ لیا، ایسے نہیں کہ آپ نے مسیحیت کا اقرار کیا؛ بلکہ ایسے کہ آپ نے یسوع مسیح کی زندگی کو قبول کیا جس نے خون بہایا تھا..... وہ خون جو آپ کیلئے بہایا گیا تھا، اور آپ نے اُسے اپنا ذاتی نجات دہندہ قبول کر لیا ہے۔

(462) اب، دھیان دیں، میں یہ پوچھتا ہوں۔ میں آپ سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں۔ اس پر توجہ دیں، یہ بڑی خوبصورت بات ہے۔ ہو سکتا ہے میں نے اس پر پہلے بھی سکھایا ہو (مجھے یاد نہیں) کیونکہ یہاں پر؛ اور باقی جگہوں پر میں منادی کرتا ہوں، چنانچہ آپ بھول جاتے ہیں کہ آپ نے..... مختلف جگہوں پر کیا کیا کہا تھا، مگر، ایسا کیوں ہوتا ہے.....

(463) اب، میرا خیال ہے، کہ بہن سمجھ..... میں نہیں جانتا کہ میں بھائی فلی مین کو کافی عرصہ پہلے سے جانتا تھا یا نہیں۔ اور ٹریفی نا، مجھے وہ وقت یاد ہے جب وہ ایک چھوٹی سی بچی تھی۔ آپ کو میں یاد ہوں، اُس وقت میں..... ایک چھوٹا، اور پست قد کا آدمی تھا، مگر مضبوط ترین ہوا کرتا تھا؛ اور سیاہ، لہراتے ہوئے بال تھے۔ اور میں باسنگ کیا کرتا تھا۔ اوہ، میں نے سوچا کہ میں دُنیا میں اسٹالش آدمی ہوں۔ ”اوہ“ میں نے سوچا، ”کوئی نہیں جو مجھے مات دے سکتا ہے۔ نہیں، جناب۔“ لیکن یہ۔ یہ میری بیوقوفی تھی، آپ سمجھ گئے ہیں۔ لیکن میں..... دیکھیں، میں نے یہ سوچا تھا، ”اوہ، میرے خُدا یا۔“ میں نے سوچا، ”اگر آپ یہ چیز میری کمر پر رکھ دیں، تو میں اسکے ساتھ گلیوں میں گھوم سکتا ہوں۔“ یقیناً، مجھے کوئی پریشانی نہیں ہوگی۔ کیونکہ ہر بار جب بھی میں کھانا کھاتا ہوں، تو میں بڑا اور مضبوط ہو جاتا ہوں۔ اور ہر بار میں نئی زندگی پاتا ہوں..... میں گو بھی، آلو، پھلیاں، اور گوشت کھاتا رہا ہوں، اور میں آج بھی کھاتا ہوں۔ اور میں ہر بار بڑا اور مضبوط ہوتا گیا۔ اور میں تقریباً پچیس سال کا ہو گیا.....

(464) اب میں اُس سے اور بہتر کھاتا ہوں، اس بات سے آپ واقف ہیں، اور آپ سب مجھے جانتے ہیں۔ اب میں اور اچھا کھاتا ہوں، ہم سب ایسا کرتے ہیں۔ لیکن پھر، ایسا کیوں ہے، بھائی ایگن، اگرچہ میں اب بہتر کھانا کھا رہا ہوں، اور اُس سے بھی زیادہ، اچھے وٹامنز اور سب کچھ لے رہا ہوں..... اور اب میں جتنا زیادہ کھاتا ہوں، میں آہستہ آہستہ کم ہوتا جا رہا ہوں۔ اور اب میں ایک

بوڑھے جھکے ہوئے کندھوں والا آدمی بنتا جا رہا ہوں، جسکے بال اُڑ چکے ہیں، اور سفید ہو رہے ہیں، اور ہاتھوں پر جھریاں ہیں، اور چہرہ اندر کی جانب دھنس رہا ہے، اور کندھے جھک رہے ہیں، اور صبح کو اُٹھنا کافی مشکل ہو تا جا رہا ہے، دیکھیں..... اوہ، میرے خُدا یا۔ ایسا کیوں ہے؟ اگرچہ میں ہر بار تازگی کیلئے کھانا کھاتا ہوں، تو پھر ایسا کیوں ہے؟

(465) اگر میں جگ میں سے ایک گلاس میں پانی ڈالتا ہوں، اور وہ آدھا بھر جاتا ہے، مگر پھر وہ اوپر آنے کی بجائے نیچے جانا شروع ہو جاتا ہے؛ اور جتنی تیزی سے میں ڈالتا ہوں، اتنی تیزی سے وہ نیچے چلا جاتا ہے۔ آپ اس حالت میں ہیں۔ اگر آپ کو اسے ثابت کرنا پڑے تو آپ سائنسی طریقے سے اسے ثابت نہیں کر سکتے ہیں۔ پس یہ کتاب ہی صرف اسے ثابت کر سکتی ہے کیونکہ خُدا نے اسے مقرر کیا ہے، خُدا نے ہمیں واپس آتے ہوئے دیکھا ہے، پس یہ ایک ملاقات ہے۔

(466) آپ بوڑھے مرد، اور آپ بوڑھی عورتیں، ہو سکتا ہے آپ میں۔ میں سے کچھ کے شوہر اور کچھ کی بیویاں چلی گئیں ہوں، اس سے۔ اس سے پریشان ہونے کی کوئی بات نہیں۔ ہَلُو یاہ! وہ بالکل پردے کے اُس پار ہیں، اور انتظار کر رہے ہیں، اور یقینی طور پر، وہ پھر سے آپ کے ساتھ رہنے کی آرزو کر رہے ہیں۔ یہ سچ ہے، یقیناً، وہ ہیں۔ وہ دوبارہ اکٹھے ہونے کی آرزو کر رہے ہیں۔ بائبل بیان کرتی ہے کہ وہ ہیں، اور مذبح کے نیچے رُوحیں چلا رہی ہیں، ”اے خُداوند، کب تک؟“ سمجھے؟ وہ اپنی ٹھیک حالت میں نہیں ہیں۔

(467) خُدا نے ہمیں فرشتے نہیں بنایا، اُس نے ہمیں مرد اور عورتیں بنایا ہے۔ اور ہم ہمیشہ مرد اور عورتیں ہی رہیں گے، کیونکہ ہم خُدا کی۔ کی اپنی ذہانت کی پیداوار ہیں۔ اسلئے ہم ہمیشہ مرد اور عورتیں ہی ہو سکتے ہیں۔

(468) لیکن اس سے کیا ہوتا ہے؟ دیکھیں، بیوی اور شوہر ہوتے ہوئے، شاید آپ سوچیں کہ جب آپ مذبح پر گئے، اور کہا ہم قانونی طور پر ایک دوسرے کو بیوی اور شوہر قبول کرتے ہیں اور اس شادی کی مقدس حالت میں ایک ساتھ رہیں گے، اور یہ خُدا کا فضل اور رحم ہے، اور آپ اپنی گواہی دیتے ہیں، اور آپ عہد کرتے ہیں۔ پہلی چیز آپ جانتے ہیں، آپ دونوں، دھیان دینا شروع کرتے

ہیں۔ اور سلسلہ بالکل ٹھیک ٹھاک تھا، اور چمکدار بال تھے؛ اور ماں بھی اپنی خوبصورتی میں تھی، اور چھوٹی چھوٹی جھوری سی آنکھیں تھیں، یا نیلی آنکھیں تھیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ کس طرح آپ اُسے دیکھتے تھے۔ آپ باہر نکلے، اور باپ کی طرف دیکھا، ”اور اب، اُسکے کندھے سیدھے ہیں“؛ اور کچھ عرصے بعد وہ کندھے جھکنا شروع ہو جاتے ہیں۔ ماں کا سر سفید ہو جاتا ہے، اور دریں شروع ہو جاتی ہیں۔ اور کچھ عرصے بعد، ماں رحلت کر جاتی ہے، یا پھر باپ رحلت کر جاتا ہے۔

(469) یہ کیا ہے؟ جب خُدا نے آپ کو وہاں کھڑے دیکھا، تو اُس نے کہا تھا، ”ایسا ہی ہے، اور اسی طریقے سے میں تمہیں چاہتا ہوں۔ ٹھیک ہے۔ اے موت، تُو آ، مگر تُو اُس وقت تک انھیں نہیں مار سکتی جب تک میں تجھے اجازت نہ دوں۔“

(470) اوہ، اوہ، میں ایوب کے بارے میں سوچتا ہوں۔ جی ہاں، خُدا اپنےچہ دیکھ رہا تھا، اور ایوب جانتا تھا کہ خُدا اُس سے پیار کرتا ہے۔ (اور دھیان دیں شیطان آپ کو لے نہیں سکتا ہے۔) خُدا نے کہا، ”تُو اُسے اپنے ہاتھوں میں لے لے، لیکن تُو اُس کی جان مت لینا۔“

(471) اور پھر پہلی چیز آپ جانتے ہیں، کندھے جھکنا شروع ہو جاتے ہیں، اور کچھ عرصے بعد آپ رحلت کر جاتے ہیں۔ یہ کیسے ہوتا ہے؟

(472) اب، جی اُٹھنے میں موت کی علامت جیسی کوئی چیز نہیں ہوگی۔ اور اس زمین جیسی کسی چیز کی کوئی علامت نہیں ہوگی، کسی بھی..... دیکھیں، آپ کو زندگی ملی، اور آپ خُدا کی مرضی سے اوپر آرہے تھے۔ مگر پھر موت آگئی، اور آپ کو نیچے لے گئی۔ ایک ہی قسم کا کھانا کھا رہے تھے، اور باقی سب وغیرہ وغیرہ، ایک ہی قسم کا پانی پی رہے تھے، اور وغیرہ وغیرہ؛ مگر پھر موت آگئی۔ لیکن تصویر تو پہلے ہی ترتیب دے دی گئی ہے۔ ہلّو یاہ! جی اُٹھنے میں آپ کے پاس دوبارہ زندگی ہوگی۔ اور موت نہ ہوگی، اور موت سے مشابہت رکھنے والی کوئی چیز نہیں ہوگی، اور بڑھاپا نہ ہوگا، اور کوئی معذوری یا ایسی کوئی چیز نہ ہوگی۔ ہم اُسکی مانند کھڑے ہوں گے، اور لافانی، اور ہمیشہ کیلئے کامل ہوں گے۔ ہلّو یاہ۔ اوہ، میں کیا..... اِس پر تو کوئی بھی نعرے لگانے پر مجبور ہو جائے گا، اور خاص کر جب آپ میری عمر میں پہنچتے ہیں۔

(473) میری عمر تو ایسی ہے، اور میرا خیال ہے، آپ اس کے بارے میں، پہلے سے کہیں زیادہ سوچتے ہیں۔ آپ دیکھیں، آپ اُسی نمونے پر بدلتے جا رہے ہیں۔ اور..... آپ حیران ہونا شروع ہو جاتے ہیں، ”کہ یہ سب کچھ کیا ہے؟ میں نے کیا کیا ہے؟“ میں پیچھے مڑ کر دیکھتا ہوں، تو میں سوچتا ہوں، ”میرے، خُدا یا! ٹھیک ہے، خُداوند، لیکن یہ سب کہاں چلا گیا ہے؟ میں یہاں موجود ہوں، اور اڑتالیس سال کا ہو چکا ہوں، اور مزید دو سال بعد، میں سو کا نصف ہو جاؤں گا۔ شُوں! میں نے تو صرف..... ذرا اُن چند رُوحوں کو دیکھیں جو میں نے جیتی ہیں؛ جبکہ میں لاکھوں لاکھ مزید رُوحوں کو جیتا چاہتا ہوں۔“ پس خُدا، میری مدد کرے۔

(474) چھٹیوں پر گھر آتے ہوئے مجھے شرم محسوس ہوتی ہے۔ ذرا سوچیں، ”اوہ، کیونکہ فصل پک چکی ہے، اور مزدور تھوڑے ہیں۔ ہر روز لاکھوں لوگ گناہ اور پشیمانی سے مر رہے ہیں، ذرا اُن کی پکار سنیں۔“ جب میں رات کو بستر پر سونے جاتا ہوں تو غیر قوموں کی چیخ و پکار ملک بھر میں سنتا ہوں۔ کیسے وہ ہزاروں کی تعداد میں آئے، اور میرے پیچھے کھینچے چلے آئے، اور۔ اور ہوائی اڈے پر باہر کھڑے ہو گئے اور وہاں اُنہیں روکنے کیلئے فوج کو بلانا پڑا، وہ صرف یسوع مسیح کی کہانی سننے کیلئے آئے تھے۔

(475) اور ہم یہاں بھیک مانگتے ہیں، اخبار میں اشتہار دیتے ہیں اور وغیرہ وغیرہ، اور اُن کے بیٹھنے کیلئے بہترین جگہیں تیار کرتے ہیں، اور گائیکی کے ساتھ بہترین تفریح کا انتظام کرتے ہیں، تاکہ وہ آئیں اور، ”آہہ! خیر، میرا خیال ہے کہ یہ سب ٹھیک ہے، اگرچہ میرے عقیدے سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔“

(476) اوہ، میرے خُدا یا، کتنی۔ کتنی۔ کتنی دیر تک یہ سلسلہ چل سکتا ہے؟ یہ نہیں ہے..... یہ ٹھیک نہیں ہے۔ اور ہم یہاں پریسکٹروں بلین ٹن خوراک کو کچرے کے ڈبے میں ڈال رہے ہیں، جب کہ وہ لوگ اسے خوشی سے قبول کر لیں گے۔ اور وہ بھی زمین پر ایسی مخلوق ہیں جیسے ہم ہیں۔ میرے خُدا یا، ہم..... خیر، یہ سلسلہ زیادہ دیر تک نہیں چل سکتا ہے۔

(477) ٹھیک ہے، اب دیکھیں، باپ کون ہے؟ باپ اور بیٹا ایک ہیں۔ دیکھیں، پہلا یوحنا 7:5 میں، یہ لکھا ہے، ”کیونکہ تین ہیں جو آسمان پر گواہی دیتے ہیں، باپ، کلام (جو کہ بیٹا ہے)..... باپ،

بیٹا، اور رُوح القدس: اور یہ تینوں ایک ہیں۔“

(478) ”اور تین ہیں جو زمین پر گواہی دیتے ہیں، پانی، خون، اور رُوح۔“ اور یہ وہ تین عناصر ہیں جو مسیح کے بدن سے نکلے ہیں۔ جب اُنھوں نے اُس کی پہلی کوچھیدا: تو پانی نکلا، خون نکلا، ”اور کہا میں اپنی رُوح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں۔“ آپ یہاں پر ہیں، یہ تین عناصر ہیں۔ یہ تینوں ایک نہیں ہیں، بلکہ یہ تینوں ایک ہی بات پر متفق ہیں۔

(479) مگر باپ، بیٹا، اور رُوح القدس: پہلا یوحنا 5:7، میں لکھا ہے، ”یہ تینوں ایک ہیں۔“

(480) ”لیکن پانی، خون، اور رُوح ایک ہی بات پر متفق ہیں۔“ یہ ایک نہیں ہیں، لیکن ایک ہی بات پر متفق ہیں۔ اسلئے باپ..... دیکھیں صرف ایک کام ہے جو بدن کر سکتا ہے، جب خُدا خود کو دیکھتا ہے، کہ اس بدن کی عدالت ہو چکی ہے، اور یہاں رکاوٹ..... اور یہاں رکاوٹ موجود ہے، آپ سمجھ گئے ہیں۔ جب وہ دیکھتا ہے کہ خون اُس کے اور عدالت کے درمیان موجود ہے۔ اُس کا کلام، کہتا ہے، ”جس روز نُو نے کھایا، اُس روز نُو مرا۔“ اور یہاں یسوع کہتا ہے، ”میں..... لیکن میں نے اُن کی جگہ لے لی ہے۔ دیکھیں، میں نے اُن کی جگہ لے لی ہے۔“

(481) اُس رات والی میری کہانی یاد ہے جب میں نے اُس عورت کے بارے میں رو یاد دیکھی تھی جو کمرے میں بڑی بُری حالت میں موجود تھی؟ اور میں اُس کو مجرم ٹھہرا رہا تھا، اور کہہ رہا تھا، ”اے خُدا، تُو اُس جگہ کو کیوں نہیں اُڑا دیتا؟“ دیکھیں، پھر اُس نے مجھے دکھایا۔ اور میں چلتا ہوا اُس عورت کے پاس گیا اور اُس سے بتایا کہ کیا ہوا تھا۔

اب، یہ میرا آخری سوال ہے۔

64- کیا آپ سوچتے ہیں، کہ کلام مقدس کے مطابق، یہودی ایسا کریں گے..... کہ وہ کلیسیا کے اٹھائے جانے سے عین پہلے مسیح کو قبول کر لیں گے؟

(482) میں- میں- میں واقعی ایمان رکھتا ہوں کہ کلیسیا کا اٹھایا جانا ہے..... دیکھیں، یہ میری اپنی رائے ہے۔ اور اگر ہمارے پاس وقت ہوتا، تو ہم اسے پورا لیتے، لیکن اب تو نو سے اوپر وقت ہو گیا ہے۔ دیکھیں، میں ایمان رکھتا ہوں کہ یہودی مسیح کو اُسکی دوسری آمد پر قبول کریں گے۔ اب یاد رکھیں،

تاکہ وہ شخص یہ جان پائے، کہ ہماری آنکھیں اندھی کر دی گئیں تھیں، بلکہ، اُن کی آنکھیں اندھی کر دی گئیں تھیں تاکہ ہماری آنکھیں کھل جائیں۔ اب ہر کوئی جانتا ہے، کہ کلام اس کے بارے میں بیان کرتا ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ پولس ہمیں بتاتا ہے کہ ہماری..... ہم اندھے تھے..... بلکہ یہودی اسلئے اندھے کر دیئے گئے تھے تاکہ ہم مسیح کو قبول کر سکیں۔ سمجھے؟ ہم جنگلی زیتون کے درخت ہیں، جن کو درخت میں لے پا لک ہونے کی صورت میں پیوند کیا گیا ہے۔

(483) اب یہاں پر میری رائے ہے، اور میں آپ کو بتانے جا رہا ہوں..... اُنھوں نے مجھ سے پوچھا ہے، ”کیا آپ سوچتے ہیں.....؟“ اب یہاں وہ طریقہ ہے جس کے بارے میں مجھے لگتا ہے کہ یہ رونما ہوگا۔ مجھے معلوم نہیں۔ لیکن جو کچھ بھی ہے، مجھے یقین ہے کہ خُدا کے فضل سے اور اُس کے رحم سے، ہم وہاں پر ہوں گے، دیکھیں، یہ جو کچھ بھی ہے، اُس کے فضل کی بدولت ہے۔ میں شاید اس کا پتہ لگانے کے قابل نہ ہو سکوں، لیکن جو میں سوچتا ہوں وہ یہ ہی ہے۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ ہم آخری وقت میں موجود ہیں۔ اور مجھے یقین ہے کہ غیر قوموں کی معیاد اب ختم ہو رہی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ہم بہت ہی قریب پہنچ چکے ہیں۔

(484) اب یہودیوں کو دیکھیں؛ یہاں پر دو چیزیں ہیں جو ہمیشہ یہودیوں کے ساتھ ٹھیک نہیں رہی ہیں: وہ اندھے کر دیئے گئے تھے، وہ اسے دیکھ نہیں سکتے تھے؛ اور پس غیر قوموں کیلئے، ایک چیز ہے، کئی بار ایسا ہوا.....

(485) میں نے بینٹن ہارپر پر ایک یہودی سے بات کی تھی، بہن سمٹھ، اور آپ جانتے ہیں اُس نے مجھ سے کیا کہا تھا؟ وہ اُن اسرائیلیوں میں سے ایک تھا..... اور اسرائیل کا ایک مقام ہے۔ اور ایک اندھے شخص کی شفا کے بارے میں سوال تھا۔ اُس نے کہا، ”آپ یہودیوں کو نہیں کاٹ سکتے..... آپ خُدا کو تین ٹکڑوں میں کاٹ کر اُسے کسی یہودی کو نہیں دے سکتے ہیں؛ اور پھر اُسے باپ، بیٹا، اور رُوح القدس بنادیں۔“ اور کہا، ”آپ کسی یہودی کے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے ہیں، ہم کوئی بت پرست نہیں ہیں۔“ اور کہا، ”ہم ایک خُدا پر ایمان رکھتے ہیں۔“ سمجھے؟

(486) اور آپ خُدا کو تین بناتے ہیں: خُدا باپ، خُدا بیٹا، اور خُدا رُوح القدس؛ پس آپ یہاں

ایک یہودی کو اندھا کر دیتے ہیں؛ کیونکہ وہ بہتر جانتا ہے۔ کیونکہ وہ اس کی نسبت بہتر جانتا ہے۔ اور یہ بات آپ کو بُت پرستوں کی طرح ایک پکا بُت پرست بنا دیتی ہے، کیونکہ آپ تین خُداؤں کو لیتے ہیں۔ آپ کا ایک ہی خُدا ہونا چاہیے، کیونکہ وہ تین خُدا نہیں، بلکہ وہ ایک ہی خُدا کے تین دفاتر ہیں۔ دیکھیں، خُدا نے باپ کی حیثیت سے خدمت کی، اُس نے بیٹے کی حیثیت سے خدمت کی، اور اب وہ رُوح القدس کی صورت میں خدمت کر رہا ہے۔ یہ ایک ہی خُدا ہے۔

(487) اور یہی وجہ ہے کہ ہمیں باپ، بیٹے اور رُوح القدس کے نام میں بپتسمہ دینے کا حکم دیا گیا ہے؛ اور، نام میں..... نام میں، ناموں میں نہیں؛ ناموں میں نہیں، یا پھر باپ کے نام میں، بیٹے کے نام میں، رُوح القدس کے نام میں؛ بلکہ باپ، بیٹے، اور رُوح القدس کے نام میں۔“ دیکھیں، اُسی ایک خُدا کی مسیح کی حیثیت سے پہچان ہونی چاہیے۔ دیکھیں، یہ کون ہے، کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے۔ سمجھے؟ اور کلام.....

(488) اور پھر اگر ہمارا مکاشفہ غلط ہے، تو پھر پطرس اور باقی رسولوں نے بھی غلط سمجھا یا تھا؛ کیونکہ بائبل میں موجود ہر شخص نے خُداوند یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا۔ اور کسی بھی شخص نے کبھی ”باپ، بیٹے، اور رُوح القدس کے نام میں بپتسمہ نہیں لیا“ یہ کیتھولک تعلیم ہے۔ میں آپ کو اُن کے اپنے الفاظ، اور اُن کی اپنی لغت اور باقی سب چیزوں سے ثابت کر سکتا ہوں۔ یہ کیتھولک عقیدہ ہے نہ کہ نہ کہ بائبل کی تعلیم ہے۔ اور کسی آدمی نے نہیں.....

(489) یہاں تک کہ انگلینڈ کے بادشاہ نے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا تھا۔ اور آخری رسول کی وفات کے تقریباً چھ سو سال بعد ایسا ہوا تھا، جبکہ اُس وقت اسے انگلینڈ بھی نہیں کہا جاتا تھا، بلکہ اسے ”انجیل لینڈ“ کہا جاتا تھا۔“ یہ نام، وہیں سے آیا ہے۔ اُس نے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا تھا۔ (490) جس چیز نے اُسے تبدیل کیا، وہ ایک چھوٹی سی چڑیا تھی۔ جبکہ..... اگر میں سوچ پاؤں، تو سینٹ انجیلو نہیں۔ اب، اُس کا نام کیا تھا۔ اگلوس، سینٹ اگلوس، میرے خیال کے مطابق یہی تھا، اب، میں اس نام کے بارے میں مطمئن نہیں ہوں۔ لیکن، بہر حال، وہ وہاں گیا، اور اُن میں سے کچھ نے قبول کیا.....

(491) اور انھوں نے انھیں فرشتے کہا، کیونکہ وہ لوگ اور اُسوری اور باقی لوگ سیاہ رنگ کے تھے، اور انگشت لوگوں کے لمبے، اور سفید، اور گھونگھریالے، اور سنہرے بال تھے، وہ اینگو سکسن، نیلی آنکھوں والے تھے، آپ جانتے ہیں۔ اور انھوں نے کہا، ”وہ فرشتوں کی مانند دکھائی دیتے ہیں،“ اور اس طرح انھوں نے اسے ”مخجل لینڈ کہا۔“

(492) اور۔ اور خُداوند کا خادم وہاں گیا اور اُنکے بادشاہ کے سامنے منادی کی، اور وہ وہاں ایک بہت بڑی، کھلی ہوئی چمنی والی جگہ پر بیٹھ گیا۔ اس بات کو کوئی زیادہ عرصہ نہیں ہوا میں اُسکی توارنخ پڑھ رہا تھا۔ اور ایک چھوٹا سا پرندہ روشنی میں اڑتا ہوا ہارنکل گیا، اور بادشاہ نے سوال پوچھا، ”کہ وہ پرندہ کہاں سے آیا اور کہاں چلا گیا؟“ سمجھے؟ ”وہ روشنی میں آیا، اور ہم نے اُسے دیکھا، اور وہ واپس اندھیرے میں چلا گیا۔ اُس نے کہا، ”کیا انسان بھی اسی طرح نہیں جاتا ہے؟“

(493) ”لیکن یہاں آنے سے پہلے وہ کیا تھا؟“ دیکھیں، مناد نے یہ پوچھا۔ یہ بات بادشاہ نے پکڑ لی؛ اور اگلی صبح، اُس نے اور اُس کے گھر والوں نے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے لیا۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(494) پھر کیا ہوا؟ وہ شخص جس پر کبھی چھڑکاؤ کیا گیا تھا یا جسے کبھی باپ، بیٹے، اور رُوح القدس نام پر کسی بھی طرح سے بپتسمہ دیا گیا تھا، یہ کیتھولک چرچ میں ہوا تھا۔ اور پہلی بار چھڑکاؤ بھی، کیتھولک چرچ میں ہوا تھا۔ پہلی بار انڈیلینے والا سلسلہ، کیتھولک چرچ میں ہوا تھا۔ پروٹسٹنٹ چرچ نے ہمیشہ بپتسمہ دیا..... بائبل میں دیکھیں، رسولوں نے، یسوع مسیح کے نام میں غوطے کا بپتسمہ دیا۔ ہر جگہ ایسا ہے۔ دیکھیں، بس ایک بھی جگہ تلاش کریں جہاں انھوں نے اس کے علاوہ کچھ اور کیا تھا۔

(495) اب، اس عظیم وقت میں، یہودی یہ نہیں کر سکتے..... میں نے اُس ربی سے پوچھا، ”میں نے کہا، ”ربی، کیا آپ کیلئے نیبوں کا یقین کرنا مشکل ہوگا؟“

(496) اُس نے کہا، ”میں نیبوں کا یقین کرتا ہوں۔“

(497) میں نے کہا، ”یسعیاہ 6:9، کا کیا مطلب ہے، ہمیں ایک بیٹا بخشا گیا؟“ وہ کس کے

بارے میں بات کر رہا تھا؟“

(498) اُس نے کہا، ”وہ مسیح کے بارے میں بات کر رہا تھا۔“

(499) میں نے کہا، ”تو پھر کیا مسیح پیدا ہوگا؟“

(500) ”ہاں، وہ پیدا ہوگا۔“

(501) میں نے کہا، ”پھر اگر اُسے پیدا ہونا ہے، تو اُس کے پاس..... اُس کی ماں ہوگی۔“

(502) ”ہاں، اُسکی ماں ہونی چاہیے۔ اور، اُس کا باپ بھی ہونا چاہیے،“ اُس نے یہی کہا تھا۔

(503) میں نے کہا، ”یقیناً۔ اور کیا آپ کیلئے یہ یقین کرنا مشکل ہوگا کہ ایسا نہیں ہوگا..... وہ خُدا

عظیم یہوواہ جس نے بحرِ قلزم کو کھول دیا، کیا وہ بے عیب پیدائش سے اس بچے کو جنم نہیں دے سکتا؟“
سجھے؟ وہ وہاں تھا۔

(504) اُس نے کہا، ”لیکن آپ اُسے تین خُدا نہیں بنا سکتے ہیں۔“

(505) میں نے کہا، ”وہ تین خُدا نہیں۔“ میں نے پوچھا، ”مسیح کا خُدا کیسا تھا کیا تعلق ہوگا؟“

(506) اُس نے کہا، ”وہ خُدا خود ہوگا۔“

(507) میں نے کہا، ”اب آپ نے قبول کر لیا ہے۔ اب آپ نے اس بات کو سمجھ لیا ہے، وہ خُدا

ہے۔ بالکل ایسا ہی ہے۔

(508) پھر اُس نے مجھے بتانے کی کوشش کی، اور کہا، ”دیکھیں، وہ آدمی، یسوع ناصری ایک چور

تھا۔ وہ ایک چور تھا۔“

(509) میں نے کہا، ”رہی، کیسے وہ ایک چور تھا؟“

(510) ”اچھا،“ اُس نے کہا، ”آپ کے اپنے کلام میں لکھا ہے کہ وہ سبت کے دن مکئی کے

کھیت میں گیا، اور مکئی کھائی۔“

(511) میں نے کہا، ”دیکھیں، رہی، آپ بہتر جانتے ہیں..... اس معاملے کو آپ کلام میں سے

بہتر جانتے ہیں۔ میں نے کہا آپ کا اپنا کلام فرماتا ہے کہ یہ قانونی بات ہے، اور ایک آدمی کیلئے یہ

جائز ہے کہ جا کر وہ جتنی چاہے مکئی کھا سکتا، لیکن اُسے اپنی بوری میں ڈال کر باہر نہیں لے جاسکتا

ہے۔ رہی، یہ آپ کی اپنی شریعت ہے؟“

(512) اور وہ وہاں تھوڑی دیر کھڑا رہا، اور اُس- اُس- اُس نے اِس کا یقین کیا، کیونکہ اُس نے- اُس نے گواہی دی تھی۔ اُس نے کہا، تھوڑی دیر کے بعد، اُس نے پوچھا، ”ٹھیک ہے، لیکن جان کی آنکھوں کی وجہ کیا- کیا تھی.....“ اور پوچھا، ”آپ نے یہ کیسے کیا تھا؟“

(513) میں نے کہا، ”یَسوع مسیح کے نام سے کیا تھا۔“

(514) ”اوہ- وہ- وہ نہیں جانتا تھا؛ اُس نے کہا، ”ٹھیک ہے، مگر آپ خُدا کے تین ٹکڑے نہیں

کر سکتے ہیں۔“

(515) میں نے کہا، ”رَبی، وہ یہوواہ تھا جو جسم میں ظاہر ہوا تھا۔ وہ..... یہی کچھ وہ تھا، وہ یہوواہ تھا جو جسم میں تھا۔ اُس کا اپنا ایک انسانی نام تھا، جو کہ مخلص والا نام تھا، کیونکہ آسمان کے تلے کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ انسان نجات پاسکے، ماسوائے اُس انسانی مخلص والے نام کے وسیلہ: اور وہ خُداوند یَسوع مسیح ہے۔ یہ سچ ہے۔ خُداوند یَسوع مسیح، وہ خُدا تھا، وہ خُدا ہے، اور وہ ہمیشہ خُدا رہے گا، یہ بالکل سچ ہے۔“

(516) اب، مجھے یقین ہے کہ غیر قوم کی کلیسیا کی جلد ہی..... بلکہ غیر قوم کی کلیسیا کے بدن کی تکمیل جلد ہی ہوگی۔ درمیان کے دروازے..... یَسوع نے، متی 24 میں کہا، (میں ایک منٹ کیلئے وہ حوالہ بھی لوں گا)، جہاں اُس نے کہا، ”جب تک غیر قوموں کی معیاد پوری نہ ہو ورنہ شلیم غیر قوموں سے پامال ہوتا رہے گا۔“

(517) اب دھیان دیں۔ یہ بات ہمارے خُداوند یَسوع کے وسیلہ، متی 24 میں بتائی گئی تھی، کہ یہودیوں کو تصویر سے نکالا جائے گا۔ اب پیچھے پرانے نبیوں میں سے، دانی ایل نے بتایا تھا، اُس نے کہا تھا کہ یہودیوں کیلئے، ستر ہفتے مقرر ہوں گے۔ اور مسیحا (مسیح فرمانروا آئیگا) اور ستر ہویں ہفتے کے درمیان میں نبوت کرے گا، جو کہ سات سال تھے، اور پھر وہ درمیان میں قتل کیا جائے گا۔ توجہ دیں یہ بات کس قدر کامل تھی، یَسوع نے تقریباً ساڑھے تین سال منادی کی تھی پھر مصلوب کر دیا گیا تھا۔ لیکن وہاں تین..... یہ بات یہاں اِس دوسرے سوال میں آتی ہے۔ اب اُن یہودیوں کیلئے، ابھی بھی ساڑھے تین سال باقی ہیں۔ اب یہ بھی ہونا ضروری ہے۔

(518) اب اگر آپ مکاشفہ کے، 7 باب کو ملیں، تو یوحنا نے ایک لاکھ چوالیس ہزار یہودیوں کو دیکھا جنکو مہربند کیا گیا تھا، اور وہ اسرائیل کے بارہ قبیلوں میں سے تھے۔ دیکھیں میرا کیا مطلب ہے؟ جواب بھی تک جگہ لینے سے پہلے، آنے والے تھے۔

(519) اس سے پہلے کہ اب ہم ختم کریں، اب دیکھیں کہ یہ کس قدر خوبصورت بات ہے۔ دیکھیں کہ یہ کیسے۔ کیسے ارد گرد گھومتی ہے۔ دیکھیں، ان یہودیوں کو اندھا کر دیا گیا تھا۔

(520) اب، وہ یہودی یہاں ہیں، اُن میں سے اکثر یہاں ہیں، اور جیسا کہ..... آپ جانتے ہیں کہ وہ کیسے ہیں، دُنیا کی دولت اُنکے پاس ہے۔ اور وہ بس۔ بس پیسے والے لوگ ہیں، اور دیکھیں، آپ بس یہی کچھ بنا سکتے ہیں؛ وہ بہت مغرور، اور لاطعلق لوگ ہیں، اور وہ کسی کی بھی نہیں سنیں گے۔ لیکن، اگر آپ غور کریں، تو یہ وہ لوگ نہیں ہیں جن کے بارے میں وہ بات کر رہا تھا۔

(521) اب، غیر قومیں..... اب دھیان دیں، کہ اُن یہودیوں کیلئے ابھی ساڑھے تین سال باقی ہیں۔ اب یسوع نے کہا کہ جب تک غیر قوموں کی معیاد پوری نہ ہو، یروشلیم غیر قوموں سے پامال ہوتا رہے گا..... (پس اب، آپ لوگ جو میعاد پر یقین نہیں رکھتے ہیں، تو پھر اس متعلق کیا خیال ہے؟)..... جب تک غیر قوموں کی معیاد پوری نہ ہو۔ اور جب غیر قوموں کی معیاد پوری ہو جاتی ہے (یعنی جب غیر قوموں کا وقت ختم ہو جاتا ہے)، تو پھر شہر واپس یہودیوں کو دے دیا جائے گا۔ اور یسوع نے تھوڑا سا آگے بڑھ کر کہا کہ یہ نسل..... اُس نے کہا، ”جب تم باہر جا کر انجیر کے درخت کو اپنی کوئٹلیں نکالتے، اور باقی درختوں کو کوئٹلیں نکالتے ہوئے دیکھتے ہو،“ تو کہا، ”تم جان لیتے ہو کہ اب گرمی نزدیک ہے۔“ اور کہا، ”اسی طرح جب تم ان سب باتوں کو ہوتے دیکھو، تو جان لو کہ وقت نزدیک ہے، دروازے پر ہے، اور میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک یہ سب باتیں نہ ہو لیں یہ نسل ہرگز تمام نہ ہوگی۔“

(522) اب، وہ اُس نسل میں اس کی تلاش میں تھے۔ ”یہ وہی ہے جسکے بارے میں وہ بات کر رہا

تھا۔“ نہ کہ سب کے بارے میں!

(523) سنیں! اُس نے کہا، ”وہ نسل جس نے انجیر کے درخت کو اپنی کوئٹلیں نکالتے دیکھا۔“ اب

دھیان دیں، اُس نے کہا، ”انجیر کا درخت، اور باقی سارے درخت بھی شامل ہیں۔“ اب، دوسرے الفاظ میں، ”یعنی اُس وقت ایک عالمگیر بیداری ہوگی۔“ اب اس نبوت پر دھیان دیں، کیسے یہ کام کرتا ہے اور کامل طور سے گھل مل جاتا ہے۔ ”باقی سارے درخت بھی اپنی کونپلیں نکال رہے ہیں، بیداری چل رہی ہے۔“ ایک درخت، جب اپنی کونپلیں نکالتا ہے، تو یہ ایک بیداری ہے۔ کیا یہ ٹھیک بات ہے۔ اب، کوئی بھی، انبیاء اُستاد جانتا ہے، کہ انجیر کا درخت ہمیشہ سے یہودی رہا ہے۔ ہم اس بات سے واقف ہیں۔ یہ یہودی ہے۔ اب دیکھیں.....

(524) یوایل میں دیکھیں، جب اُس نے اسے لے لیا، تو اُس نے کہا، ”کہ جو کچھ ٹڈیوں کے ایک غول سے بچا، اُسے دوسرا غول نگل گیا؛ اور جو کچھ دوسرے سے بچا، اُسے تیسرا غول چٹ کر گیا؛ اور جو کچھ تیسرے سے بچا.....“ اگر آپ دھیان دیں، تو یہ ایک ہی کیڑا ہے، جو مختلف مراحل میں نگل رہا ہے، پہلا غول، دوسرا غول، تیسرا غول۔ دیکھیں ہمیشہ سے یہ ایک ہی کیڑا ہے، جو اپنی زندگی کے مختلف مراحل میں موجود ہے۔ اب دھیان دیں، کہ وہی کیڑا وہاں پیچھے اُس یہودی درخت کو کھانا شروع کرتا ہے، اور اُسے کاٹتا جاتا ہے، یعنی یہ کھانا شروع کرتا ہے اور کھاتا اور کھاتا جاتا ہے یہاں تک کہ تنے تک پہنچ جاتا ہے؛ لیکن پھر اُس نے کہا، ”میں بحال کروں گا، خُداوند فرماتا ہے، وہ تمام سال جو غول چٹ کر گئے۔ اور میں اپنے لوگوں کو خوشی عطا کروں گا۔“ اب، درخت کو نیچے تک کھالیا گیا۔ اور اس میں غیر قوموں کو پیوند کیا گیا، یہ سچ ہے۔ ٹھیک ہے، اسلئے ہمیں ضرور پھل لانا چاہیے۔

(525) اب آخری وقت آپہنچا ہے، اور پس ہم آخری وقت میں پہنچ گئے ہیں (اگر میں نے اس کو ٹھیک طور پر دیکھا ہے)، تو پھر یہی انجیل ہے، اور جیسا کہ سمجھا بھی جاتا ہے کہ ایک عظیم بیداری چل رہی ہے۔

(526) اب، کیا آپ جانتے ہیں کہ یہودی پرچم دُنیا کا قدیم ترین پرچم ہے؟ اور یہ کوئی دو ہزار سال سے، بلکہ اس سے بھی زیادہ، تقریباً کوئی ڈھائی ہزار سال سے غیر فعال رہا ہے۔ یہودی پرچم، جس پر داؤد کا چھ کونوں والا ستارہ بنا ہوا ہے، جو بابل میں لیکر جانے کے بعد سے، پچیس سو سال تک کبھی لہرایا نہ۔ نہ گیا تھا۔ اور اسکے بعد، رومی حکومت نے ان پر قبضہ کر لیا تھا (کیونکہ مسیحا آیا اور انھوں نے

اُسے رد کر دیا)، اسلئے اُنھیں زمین کی چاروں طرف پراگندہ کر دیا گیا۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں، کہ چھ مئی، 1946 میں، وہ پرچم دوبارہ یروشلم میں واپس لوٹ آیا؟ کیا آپ جانتے ہیں، کہ سات مئی، 1946 میں، خُداوند کا فرشتہ مجھ پر (اگلے ہی دن) ظاہر ہوا، اور مجھے دُنیا بھر میں ایک بیداری کیلئے بھیجا گیا؟ بالکل اگلی ہی صبح ایسا ہوا! جب وہ پرچم یروشلم میں بلند ہوا، تو جیسے ہی اُس سہ پہر سورج غروب ہو رہا تھا، تو ٹھیک اُسی وقت یہاں امریکہ میں خُداوند کا فرشتہ مجھ پر ظاہر ہوا تھا۔ ”جب تم انجیر کے درخت کو اور باقی درختوں کو کونٹیلں نکالتے ہوئے دیکھو!“

(527) بہت برسوں پہلے کی بات ہے، کتنے لوگوں کو یاد ہے کہ وہ ستارہ یہاں اوبائیڈور یا پر ظاہر ہوا، جب اُس نے کہا..... اُسکی تصویر اب بھی یہاں موجود ہے، جب وہ نیچے آیا تھا۔ اور کہا، ”تیرا پیغام دوسری آمد کا پیشرو ہوگا، جیسے یوحنا پہلی آمد کا پیشرو تھا۔“ اور، دیکھیں، دُنیا بھر میں ایک بیداری پھیل گئی ہے۔ ہزاروں اور لاکھوں کے حساب سے، عظیم بیداری رواں دواں ہے۔

(528) اور تمام قانون پرستوں، اور مختلف لوگوں نے جو دُنیا بھر میں پھیلے ہوئے ہیں، اور بڑے بڑے چرچے نے کہا ہے، ”بلی سنڈے کے دن گزر چکے ہیں۔“ لیکن جب اُنھوں نے دیکھا کہ کلیسیا بیدار ہونا شروع ہو گئی ہے (جو کہ عام لوگ ہیں)، تو اُنکو اپنا منہ چھپانا پڑا۔ چارلس فولر نے مقام سنبھالا تھا، لیکن وہ بہت عمر رسیدہ تھا؛ چنانچہ وہ بلی گرام کیساتھ چلے گئے۔ اور خُدا نے بلی گرام کو لیا، یا، ہیٹسٹ چرچ نے ایسا کیا، اور وہ سب اُس کیساتھ ہو گئے۔ اور بلی گرام بھائی نیول کے مقابلے میں نصف درجے کا مناد بھی نہیں ہے، جہاں تک ایک مناد ہونے کا تعلق ہے، نہیں..... نہیں، کسی بھی طرح سے نہیں ہے۔ لیکن یہ کیا ہے؟ لیکن اُنھیں ایسا کرنا پڑا، کیونکہ یہ ایک زندہ شے ہے، اور سب اُس کے گرد چلے گئے، اور ایک ساتھ اکٹھے ہو گئے۔ بلی بھی ویسی ہی بات کہتا ہے۔ دیکھیں، اُنھیں ایسا کرنا پڑا۔ اور ایسا خُدا کے کلام کو پورا کرنے کیلئے کرنا پڑا۔ اور اُنکے پاس رُوح نہیں تھا کہ اُسکے گرد جمع ہوتے، چنانچہ اُنھیں جمع ہونے کیلئے کلام کو لے جانا پڑا؛ چنانچہ اُنھوں نے ایسا کیا۔ اور بلی کلام کا مناد ہے، اور اچھا انسان ہے، اور اُنھوں نے چاروں طرف سے ایک ریلی نکالی؛ تاکہ اُن کی ریلی میں تمام سردرسی لوگ شامل ہو جائیں۔ اور پھر مافوق الفطرت، ہستی کیساتھ، الہی شفا، اور قوت اور حیرت انگیز کام اور معجزات

آگئے، اور یہ خدا کے معجزات کے وسیلے ہوا، اور یہ ہوا..... اور کلیسیا، یعنی اٹھائی جانے والی دُہن نے اپنی مشعل میں تیل بھر لیا، اور اُسے ایک بیداری کیلئے رکھ دیا۔ سمجھے؟ اور ٹھنڈی رسمی کلیسیا کے پاس اُس کی اپنی بیداری تھی۔ اور پھر یہاں اسرائیل اپنی بیداری کے ساتھ مڑا۔

(529) میرے پاس ایک فلم ہے جو اب بھی میرے گھر میں پڑی ہوئی ہے، جس کا نام تھری منٹ ٹل مڈنائٹ ہے۔ اور ہمارے پاس اُن آنے والے یہودیوں کی ایک تصویر بھی موجود ہے۔ جب وہ آرہے تھے؛ آپ بھی لک میگزین میں دیکھ سکتے ہیں۔ اور جب وہ وہاں سے ایران کے راستے نیچے اتر رہے تھے، تو جہاز، بھرے ہوئے تھے؛ وہ یہودی نہیں جان پائے تھے کہ یسوع کبھی زمین پر آیا تھا، کیونکہ وہ بابل کی اسیری کے وقت ہی سے چلے گئے تھے۔ وہ صرف اسی سے واقف تھے۔ اُنھوں نے بل چلائے تھے..... آپ نے یہ لک میگزین یا لائف میں دیکھا ہے اور وہ وہاں تھے، اور وہ بل اور پرانی لکڑیوں کے آلات لیے ہوئے تھے۔ اور جب اُنھوں نے اُن جہازوں کو آتے دیکھا، تو اُنھوں نے سوچا، ”یہ وہی ہے“، کیونکہ خدا نے اُن کو بتایا تھا ”وہ وہاں پر ہوں گے، اور عقابوں کے پروں پر بیٹھ کر یروشلم کو واپس لوٹ جائیں گے۔“ یہ سچ ہے۔ وہ اِس حالت میں ہیں۔ اور اُن یہودیوں نے کہا، ”یہ وہی ہے۔“ اور وہ اُس پر سوار ہو گئے، اور ہمارے پاس اُن کی تصویریں موجود ہیں اور اُن کی اپنی آواز کے ساتھ، اُن کے انٹرویو موجود ہیں؛ وہ دُنیا بھر سے واپس رواں دواں ہیں۔ اُن میں سے کچھ نے اپنے بوڑھے لوگوں کو اپنی پشت پر اٹھالیا، کیونکہ وہ اندھے اور معذور تھے۔ اور وہ دُنیا بھر کے مختلف حصوں سے جہازوں میں سواری کر کے، واپس آرہے ہیں۔

(530) اور اُنھوں نے زمین سے، پتھروں کو اٹھا کر بوریوں میں ڈالنا شروع کیا؛ اور آج دیکھیں اُنھوں نے پانی کے چشموں کو تلاش کر لیا ہے، اور اب، دُنیا کا سب سے زیادہ زرعی ملک بن گیا ہے۔ اور بحرہ مُردار میں باقی دُنیا کی دولت کی نسبت زیادہ دولت موجود ہے۔ اور یہودی واپس لوٹ رہے ہیں؛ اور یہ بات غیر قوموں سے چھپائی گئی، اور وہ گلاب کی طرح کھل رہے ہیں۔

(531) اُنھوں نے اُن۔ اُن یہودیوں سے کہا، اُنھوں نے پوچھا، ”کیا آپ لوگ اپنے دیس

میں مرنے کیلئے واپس آرہے ہیں۔“

(532) اُنھوں نے کہا، ”ہم واپس اسیلئے آرہے ہیں تاکہ مسیحا کو دیکھیں۔ وہ کہاں پر ہے؟ اُسے

یہاں ہونا چاہیے۔“

(533) بھائی، جب آپ دیکھتے ہیں کہ انجیر کا درخت اپنی کونپلیں نکال رہا ہے، تو اُس نے کہا تھا، ”جب تک یہ سب باتیں پوی نہ ہوں نسل ہرگز تمام نہ ہوگی۔“ اُس بیداری پر نظر ڈالیں جو رسمی لوگوں کے درمیان ہے۔ اُس بیداری پر نظر ڈالیں جو کلیسیا میں ہے۔ اُس بیداری پر نظر ڈالیں جو یہودیوں کے درمیان چل رہی ہے، وہ، مسیحا کی آمد پر نگاہیں لگائے ہوئے ہیں۔ اور کلیسیا، رُوح القدس یافتہ کلیسیا، وہ دُہن..... یعنی کنواریاں جو اپنی مشعلوں میں تیل لیے ہوئے ہیں وہ شادی کی ضیافت میں چلی جائیں گی۔

(534) یہودی کہیں گے، ”یہ وہی ہے۔ وہاں ہمارا خدا ہے جس کے ہم منتظر رہے ہیں۔“ یہیں تو آپ کے ایک لاکھ چوالیس ہزار ہیں..... جس کو یہ ہواہ کے گواہوں نے کس کر دیا ہے۔ وہاں پر وہ یہودی کھڑے ہو کر اُسے قبول کریں گے۔ اُنھوں نے کہا، ”وہاں ہمارا خدا ہے جس کا ہم انتظار کر رہے ہیں۔“ اور وہ اُسے دیکھ کر، پوچھیں گے، ”تجھے یہ زخم کہاں سے لگے؟ تیرے ہاتھوں میں یہ زخم کہاں سے لگے؟“

(535) وہ کہے گا، ”یہ مجھے میرے دوستوں کے گھر سے لگے۔“ یہ سچ ہے، ”میرے دوستوں کے

گھر سے لگے۔“

(536) پھر وہ کیا کرے گا؟ غیر قوم کی کلیسیا کو جلال میں لیجائے گا اور دُہن کی مسیح کے ساتھ

شادی ہو جائیگی۔

(537) یوسف نے خود کو اپنے لوگوں پر کیسے ظاہر کیا تھا؟ اُس نے اپنے پاس سے تمام غیر قوم کو

باہر نکال دیا۔ اُس نے یقیناً ایسا ہی کیا تھا۔ عورت کی نسل کے بقیہ کے ساتھ کیا ہوگا؟ اژدھانے اپنے

منہ سے پانی بہایا اور جنگ چھیڑ دی، یسوع نے کہا، ”اُنھیں باہر اندھیرے میں پھینک دیا جائے گا، اور

وہاں رونا اور ماتم اور دانتوں کا پینا ہوگا،“ اور پھر غیر قوم کی کلیسیا کیلئے ایذا رسانی اور مصائب کی عظیم

گھڑیاں آجائیں گی۔

(538) پھر کیا رونما ہوگا؟ تب شہادت آتی ہے، اور پھر خدا اُن یہودیوں سے ہر ایک چیز کو الگ کر دیتا ہے، یسوع ویسے ہی واپس آئے گا جیسے یوسف آیا تھا۔ جب اُنھوں نے یوسف کو سنا، تو تب اُس نے اپنے محافظوں اور باقی سب کو الگ کر دیا تھا، اور اُس نے چھوٹے نمین اور اُن کو وہاں کھڑے دیکھا، اور وہ یوسف کو اذیت دینے پر توبہ کر رہے تھے۔ اُنھوں نے سوچا اُنھوں نے یوسف کو مار دیا تھا، اور وہ اُن کے سامنے کھڑا ہوا تھا۔ اُس نے کہا، ”میں یوسف ہوں۔ میں تمہارا بھائی ہوں۔“

(539) تب وہ واقعی کانپ گئے، ”یہ یوسف ہے۔ اب ہم اسے جان گئے ہیں۔“

(540) اسی طرح اُس وقت مسیح کہے گا، ”میں یسوع ہوں۔ میں مسیح ہوں۔“

(541) تب وہ کہیں گے، ”اوہ، ہمارے خدا، اب ہم کیا کریں گے!“

(542) یہ سب خدا کے جلال کیلئے کیا گیا تھا۔ ایسا نہیں ہوگا کہ وہ..... دیکھیں، وہ فرعون کے محل

میں اُسے روتے ہوئے سن سکتے تھے، یوسف اُن کیلئے رو رہا تھا۔

(543) انتظار کریں جب تک یسوع اُن یہودیوں کو دیکھ نہ لے جنہیں اُس نے اندھا کر دیا

تھا تاکہ ہم غیر قوموں والوں کو اندر آنے کا موقع ملے، میں آپ کو بتا رہا ہوں، ایسی ایک گھڑی آئی گی۔ آپ فکر نہ کریں، وہ اُن یہودیوں کو لے گا، وہ یہودی بچ جائیں گے۔ جی ہاں، جناب، یہ ہونا ضروری ہے۔ اس کے بارے میں میرا یہی خیال ہے، اور میں اسے کلام میں کہیں اور نہیں دیکھتا۔ آپ کو ان تینوں کو، دوبارہ ایک ساتھ رکھنا پڑیگا۔

(544) آپ کو سوئی ہوئی کنواری کو یاد رکھنا ہوگا، یہ۔ یہ کلیسیا فقط نارمل سی ہے، اور اعتراف

کرنے والی ہے، سمجھے۔ آپ کو کلیسیا کو لینا پڑے گا..... اور، یہودی پہلے ہے، یہودی پہلے ہے، جو کہ ایک نابینا شخص ہے اور ایک کنارے پر انتظار کر رہا ہے۔ اور پھر آپ کو اگلا قدم اٹھانا پڑیگا، جو کہ سوئی ہوئی کنواری ہے، جو کہ دل برداشتہ تھی، اور وہ باہر نکل گئی اور چرچ میں چلی گئی، اور چرچ میں شمولیت اختیار کر لی، اور ایک اچھی رکن بن گئی۔ اور پھر آپ کو روحانی، چرچ کو لینا پڑیگا، یعنی اٹھائی جانے والی، دُہن کو، وہ بھی وہاں کھڑی ہے۔ یہ وہ تین لوگ ہیں، آپ انہیں ملا نہیں سکتے ہیں..... یہ ذرا سا بھی، مکس نہیں ہو سکتے ہیں۔ یہ سب ایک جیسے نہیں ہیں۔ کیا یہ وہاں وٹنس یہ نہیں کہتے ہیں، ”وہ ایک لاکھ

چوالیس ہزار دُلہن ہے؛ جبکہ یہ غلط ہے۔ غور کریں، وہ یہودی ہیں۔ دیکھیں وہاں دُلہن ہے، یہودی ہیں، اور سوئی ہوئی کنواری ہے۔ اور آپ ان سب کو لیتے ہیں، اور کہتے ہیں، ”ٹھیک ہے، لیکن یہ تینوں الگ الگ جگہوں پر ہیں۔“ یہ سب، تین مختلف طبقات کے لوگ ہیں۔ یقیناً، یہ کس نہیں ہو سکتے ہیں۔

(545) پھر جب یسوع زمین پر واپس آتا ہے..... تو دیکھیں کہ وہ، یہودی کیا ہیں؟ وہ ہیکل کے خواجہ سرا ہیں۔ اور جب یسوع واپس آتا ہے، تو وہ دُلہن کے ساتھ آتا ہے۔ یسوع تین مرتبہ آتا ہے: وہ پہلی مرتبہ اپنی کلیسیا کو خالص دینے کیلئے آتا ہے، وہ دوسری مرتبہ اپنی کلیسیا کو لینے کیلئے آتا ہے، اور وہ تیسری مرتبہ اپنی کلیسیا کیساتھ آتا ہے۔ سمجھے؟ یقیناً۔ پس کُل ملا کر یہ ایک عظیم کامل آمد ہے، پس کُل ملا کر یہ ایک عظیم کامل خُدا ہے، پس کُل ملا کر یہ ایک عظیم کامل مسیح ہے؛ پس کُل ملا کر یہ ایک عظیم کامل کلیسیا ہے، اور ایک عظیم کامل مخلصی ہے..... یعنی سب کچھ ہے؛ یہ تین میں آتا ہے، مگر یہ سب ایک میں ہے۔ سمجھے؟ یہ تین لوگ نہیں ہیں، تین نہیں ہیں؛ یہ صرف ایک شخص ہے، ایک ہی کلیسیا ہے، ایک ہی بدن ہے، ایک ہی مسیح ہے، ایک ہی خُداوند ”آپ سب میں، اور آپ سب کے ذریعے کام کرتا ہے“، اور اس طرح یہ سلسلہ چلتا ہے۔ سب کچھ ایک ہے!

(546) خُداوند آپ کو برکت دے۔ میں نے آپ کو کافی دیر تک روکے رکھا ہے۔

(547) اب، اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، اور اگر مجھے یہاں دوبارہ آکر کچھ راتیں، یا اتوار کی رات یا کچھ اسی طرح کا وقت میسر ہوا، اور یہاں کے پاسٹر کے دل میں بیان کرنے کیلئے کچھ نہ ہوا، تو میں یہاں انکا جواب دینے کی کوشش کروں گا۔ اوہ، یہاں کچھ بہت ہی بہترین لوگ موجود ہیں۔ کتنے لوگ اُن کو سننا پسند کریں گے؟ اوہ، میں اُن سے بہت محبت کرتا ہوں۔ اس سے پہلے کہ ہم عبادت پاسٹر صاحب کے حوالے کریں، جلدی سے، مجھے اُن کی جانب جانا ہے۔

(548) اب ذرا یہ سنیں:

وہ پتھر کہاں کی نمائندگی کرتے ہیں.....؟ مکاشفہ 21 میں، وہ پتھر کس چیز کی نمائندگی کرتے ہیں؟ یہ ایک اچھا سوال ہے۔ مکاشفہ 5 کے چار جانداروں کی وضاحت کریں۔ یہ ایک اور اچھا سوال ہے۔ چوبیس بزرگ کون ہیں؟ دیکھیں، یہاں ایک اور اچھا سوال ہے۔ پیدائش 38 کے لال رنگ کے

ڈورے کا کیا مطلب تھا؟ آپ یاد رکھیں، یہوداہ باہر گیا اور اُس نے اپنی بہو کولیا اور اُس کے ساتھ ایک کبسی کی طرح رہا؛ اور قیت ادا کی اور پھر باہر آ گیا؛ اور جب پہلے بچے نے ہاتھ نکالا، تو دوائی نے اُسکے ہاتھ پر لال رنگ کا ڈورا باندھ دیا تھا (بچے نے ہاتھ باہر نکالا تھا اور پھر اُس نے واپس اندر کھینچ لیا تھا)، لیکن۔ لیکن اگلا بچہ اُس سے پہلے پیدا ہو گیا تھا۔ اوہ، یہ بھی ایک اچھا سوال ہے۔ یقیناً ہے۔

مکاشفہ 11 میں، دو گواہوں کی موت کے حوالے سے کون سے تحائف بھیجے جائیں گے؟ یہ اُس وقت ہونا ہے جب موسیٰ اور ایلیاہ نے اُن ایک لاکھ چوالیس ہزار کی بیداری کیلئے واپس آنا ہے۔ لیکن تحائف کونسے ہیں؟ اور وہ کیا ہیں، یہ بھی اچھا ہے۔

ہزار سالہ بادشاہت کے بعد مقدسین..... (لڑکے، یہ بھی اچھا سوال ہے۔ وہ کہاں ہونگے.....)..... کہاں حکمرانی ہوگی؟ اور اُن کا جسم کس قسم کا ہوگا؟

ہم فرشتوں کا انصاف کیسے کریں گے؟

پہلا کرنتھیوں میں فرشتوں کے سبب سے بال کیوں رکھنے چاہئیں؟ پہلا کرنتھیوں کی کتاب میں۔ کچھ اچھے سوالات ہیں، واقعی اچھے ہیں۔

(549) خُداوند آپ کو برکت دے۔ مجھے بھروسہ ہے کہ خُداوند ہمیں اکٹھا ہونے اور ان باتوں کے بارے میں بات کرنے کی اجازت دیگا، کیونکہ یہ سب کچھ اُس کیلئے جلال کیلئے ہے۔ ہم لوگوں کے خیالات سے اختلافات کر سکتے ہیں؛ مگر میں ایک بات کہوں گا، اگر آپ سب ان باتوں کو سن کر اتنی ہی خوشی محسوس کرتے ہیں جتنی میں ان کے بارے میں بات کرتے ہوئے کر رہا ہوں، تو ہم شاندار وقت گزار رہے ہیں۔ آمین۔ آمین۔

(550) ٹھیک ہے، اب خُداوند ہمیشہ آپ کے ساتھ بھلا رہے۔ عبادت ہرگز نہیں بھولنی ہیں۔ اب، بھائی نیول نشریات پر ہوں گے، جو کہ ڈبلیو ایل آر پی پر چلے گی، اور ہفتے کی صبح نو بجے شروع ہو گی؛ اور یہ نیویل کواریٹیٹ ہے، اور مجھے یقین ہے کہ وہ آپ کیلئے اچھا کریں گے، اسلئے مڑ کر اُنکی بات ضرور سنیں۔ اگر میں ایسا کر سکا، اگر میں وقت پر واپس آ گیا، یا دیکھوں گا کہ میں واپس جا رہا ہوں، تو میں بیوی کو فون کر دوں گا؛ اور اگر خُداوند نے مجھے اجازت دی تو میں پیارے بزرگ بھائی بوس ورتھ کو

ملوٹگا۔ میں.....آپ سب.....اور میں اتوار کی رات کو واپس آؤں گا۔

(551) اب خُداوند آپ کے ساتھ ہمیشہ بھلا رہے۔ اور بھائی جی، پاسٹر صاحب، آپ ذرا ایک منٹ کیلئے یہاں آجائیں، اور اُسے خدمت کرنے دیں۔ اور:

خاندانی دُعا کرنا نہ بھولیں،

یُسوع آپ سے ملنا چاہتا ہے؛

وہ آپ کا ہر طرح سے خیال رکھے گا،

اوہ، خاندانی دُعا کرنا نہ بھولیں۔

(552) کیا آپ یہ پسند کرتے ہیں؟ آپ کے اپنے گھر میں کتنی دُعا میں کی جاتی ہیں؟ آئیں

دیکھتے ہیں، سب ہی.....سب.....یہ اچھا ہے، خُدا کے قریب رہیں۔ چھوٹے بچو، اچھے بنو، خُدا آپ کو برکت دے گا۔



ٹھیک ہے، بھائی نیول۔

سوالات اور جوابات عبرانیوں حصہ دوم

(QUESTIONS AND ANSWERS ON HEBREWS PART II)

URD57-1002

رہنمائی، ترتیب اور کلیسیا کی تعلیم کی سیریز

Conduct, Order And Doctrine Of The Church Series

یہ پیغام برادر ولیم میرٹن برتنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں بدھ کی شام، 2 اکتوبر، 1957، برتنہم ٹبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ ایس۔ اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2023 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

700، B/3، کشمیر کالونی مین ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

حق اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org